

## يهد المراق المر

حُرَاتَدُ النَّهُ عَالَمُ المَّرِكُومُ الْمُثَّ الْقُلْمُ فَكُلُ احْدَادُ الدُّونُ الْمُهَمِّى الْوَقِيُّ الْجُلَّكُمُ الْوَقِيَّ الْمُثَلِّكُمُ مِنَّ الْمُهَمِّى الْوَقِيُّ الْمُثَلِّكُمْ مَنَّ الْمُثَلِّكُمْ مَنَّ الْمُتَكِنَّةُ مَا اللهِ فَي الْمُثَلِّقُ مَا اللهِ فَي الْمُثَلِّقُ مَا اللهِ فَي اللهُ اللهِ فَي اللهِي اللهِ فَي اللهِ اللهِ فَي اللهِ فَاللهِ فَي اللهِ فَي اللهِ اللهِ فَي اللهِ فَي اللهِ فَي اللهِ اللهِ فَي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الل

بعرد مرف الذري ہے ۔ تائين اُک کا چيت ہے ۔ ہی اس کے ساکری اُکی اِک نظام میں اپنی حاکبت اظلام الاج Sovere ign ن از کرنے کا حق دار الیس ہے۔ تام قائین چلائے دائے اللہ کے نائم بورکام کر کھائی المیات عمل اُس کا ماک اس کی ہے۔

راس کے وہ کاک بر ساتے۔ میمینیت کا خاتمہ کس طرح بوسکت ہے؟ انگریکٹوٹ کی شن کو اس نئے نظام ہیں سندس مان کر اے فدا کا قائم مقام ہیں

ان جاکن دون دی برسیسی BRAMANIS بیدا بر اند پایائیت PAPA ISM بیدا بر جائی گے . بن کے استصال کے لئے یہ نظام مائی کے . بن کے استصال کے لئے یہ نظام مائی کے باد ہے۔ شکا نظامیا سے سے گی

یدوگرام قیام ران نیش کے فائے جا کہ بینے نظافی پیدا کہ اور کا کہ بینے مالم میں استانی کی اس کے استانی کی استانی کی در کا کہ بین سام ہے استانی کی استانی کی سام کے اور کا کہ اور کا کہ بین استانی کی کار کی استانی کی کی کار کار کی کار کار کار

ار اس - المكورت ورس مخر كميد كا يتي با المحدد المحدد والحد كار المحدد والحدد والحدد والحدد والحدد والمحدد وال

سر بوت و العرش و من ترک می کام کرنے دالے بوت من دیں گے۔ ایس برت دی جائے گی۔ ایس بخش انگرار اس کا ک

یم مقلید آنجیتار، وس ترک بی کام ارخ داون کو غلید دیا میاسی گا آور ده دیدوست بنا وست مایس گا-در برازی - افغائیس وال ترک می کام ایر خوالی - افغائیس و این ترک می کام ایر خوالی - انجیالی

ان کا منے مرف فدا ہے

شیختی این عشایشه کارت به قام تحیال یواس گریک بین کام کرف دالمل ایس چیدا ایول گر اور تام فاظ بو ابنی حاص ایس کی ان کا بنی و معدد ذات این ای کو کیاج بین معات آس کا براز بین آود بر احتیات ای کی طرف سے بین ان کے مطا کھنے بین

ركى إنسان يا فرفت كو شريك مبين محت الما يتمين المحت الما يتمين المناق المحيات المحيات

وَ رَبُدُ الْجَالِينَ الْمَبَارِيُّ الْمُفَدِّرُ لُولُالْفِيَّا فَوَرَائِنَهُ الْجَالِينَ الْمُبَارِئُ الْمُفَدِّرُ لُولُولُولِهِ مَا لَوَكُولِهِ مَا لَوَكُولِهِ وَالْفَرَقِيَّةَ وَ هُوالْمُؤِنِّرُ الْمُؤْكِرِينَ الْمُنْفِرِينِ مَا لَوْدَقِينَةً وَهُوالْمُؤْكِرِينَ وَالْمُؤْمِنَةِ وَهُوالْمُ

على - المان إو عايل كے فلق كے سى ايل

مرا مراحی ده وی سیرعیالفت درجیا نی خاصی رجم الله علیه در میلانی خاصی رجم الله علیه در میلانی خاصی رجم الله علیه

وسلد كے لئے ماحق بدفرام الين مورف ارفدى الله يا

كتة بي و مضرت من كالي بياشين ثين عِنْ اداواك بيمران سے مارغ بوكراب بخ و بخارا كى طرف تشريف المعربيان المحالي فالرسون المرادومين عى كرم الله وجد ك مزادم رك ل زمادت ك المحفي دادو الدائد الماريد المركم عالم ع الدف رسده روده مطره بى الرم صلى الله عليه ويم كى ريارت سي خرف الرفح رامی اتنا ویس کیے والد ماجد کے ول کو اپنے النب ماری فروں دوری کی وج سے بہت اصطراب اور عَنْ الْحُالَةُ أَبِ (حالدما حِد) في مرشدما ميدنا فريسين والم كاضاب بر صام بوكان المنظرات في كاذكركيا معزت بالنافا سِّمِنْ اللهِ عِنْ فَان كُويْرِب مِن كَانْ كُرف كالحكم فرمايا سالظافير فنانات مجانبا محكريرماحب إكي يسادون كمسايدين يون كي من كالله القرق بوكارة أي ك الديز دكوار بالارثية الهدما ورنبي الصفرة وعكريوند ومحصرت عبدا لفادوهاي ك ثلاش بين مواند بوسے أوراسين تحت مبركواس ورست کے نیجے سوتے ہوئے یا یا۔ ویکھ کراک فدرائے قدول کا فکر بجالائے۔ جب اب جا مے تعالبردگار اُورورْدندار حبد بغلكريورية أب كي والدرورواي قام اوال محراث محروال سے بردو بزرگ اپنے اسلى وطن بغداد مريف يهيج آب اسفرت عبدالقادر بيانام) بمذيدد مان فيام واكداسة مرفي ديره مرشد كريم كي معبت با بركث سے عظو و بوت رہے رائی آیام میں آب کے والداجد کے وصال کا دقت قريب أيا أمدأب اليا صاجرا ده كرواع مِفارقت وے کئے راس واقع سے جائے ہے علین بدلے ربدائت ہے کہ آپ سے جندروز کے بعر بندومثان كارخ وكايارة مداس ظلت كده كو اسيخ الواد وفيومنات مصمور ومرتن فرمايا- اب المراجي تشريف لاف أورمن بده من قيام فرمايا -جندوف ته لاكون كوركي كالت كاعلم في الماستلوده بين المديمين تقبدے دکھایا کرتا تھا، شا اپن ڈالمعی پر القربيرتا واس سے نقر واہروس کرنے مگ ماتے ریاس کا کامن

مجى عاتى تقى محربتاه بادشاه أواع مقدان مططنت مثيران

عكومت رب ال كي كوامت مصمتقة بوكواس كي اذعد

أورأب كاملاد كى فرست مي ما كرات مين كى إلى دب مل نگریل توجودیال كيت بن آب الك أورعكم تنز لف اللك واجمير مترفيف وبال ايك جدرت مرك احداباه دانع مجات من تشريف مے كئے فيروالي تطيور (منده) ين آكے، ایک دفعرای طرح جناب کی خدمت می ایک كيا رُف ما شريور وفي كي كراب كي معاجزاده يا فقير كويرك سيرو وأيش الكريس أس توكيميا كلاوول راسى افناءي يرصاحب برائے رفع حاصت تفريف لے في أوراى كيميا أو كو كما كم ايك كارخ ود صلا) لادر اس في كوح ما عز كيار بعد الدرفع ماجيت وه كارخ آپ نے ایک اگری پروسے مارا یکم صاورتمانی وه وصلامونان كيار أوركيميا كرس وناياكم فقركد تريي سخر معرم ب ر أوه تكليف كى جاجت بنين جميار قدون ين كريدا أوردار داردويا أوركيف لكا رك بهان نظر كيميا الريد ديان بحذكى كيا فرودت ب

گزار قا دری بن گفامے کوئٹ کی دفات المالیہ پس واقع ہمٹی اور مزار مبارک بر کوٹ مدھان سیال سے ضلع مجناک برے۔ اندھائی آپ کی قبر پرکوٹڑ و کاشان اول کا

همیسی هوانی الفالا (ملسیک)

پیزت دوری چیز بانا پر نظام کافات ای برا

با را سه کر یک نظام ایش اید اید نظام کافات ای برا

اندے کا کام دیتا ہے۔

اندوی اور نظام ایش ای نی استعدادی پیداری ایسیک

اندوی اور نظام ای الم ایسیکی میترین می سیک

آذر الاستراز الشخالی اور الم ایسیکی میترین می سیک

آذر الاستراز الشخالی اور ایسیک کام ای نظام می کی سیک

امن نے کی مودوت ہیں ہے جو نظام آچکا ہے

یر کانی ہے ۔ اب السائیت المان کی مود سے ایشیک

ار الدور نظام این المیابی السائیت المان کی مود سے ایشیک

ار الدور کی میں رائیات میترین کی مود سے ایشیک

الدور انظام این بینا کرتی دیے گی وال سلط کی

سنے نظام کی تو کہا ا بنتو کہ اس نی احتماد کا دائرین دھی اور کہ ایسیا اس میں بیں اور اق عام میری ابی ساخت ہی ہیں۔ ہیں وہ خواجی سے یہ نیا نظام وقیا کہ دھا ہے ہیں۔ ہیں وہ خواجی سے یہ نیا نظام وقیا کہ دھا ہے ماس سے خاص کا سے بیب طور پر انسانیت کو ۔ کیا حاص ہو کی کہ دیکر یہ نظام حکمت پر بین سے ایور سے حاص ہو کی کہ دیکر یہ نظام حکمت پر بین سے ایور سے دائرین کو حکمت مکمانا کہ ہے۔ یہ بوق و حکمت

ف بی کا طرورت بیس ہے۔ اس طرح راس الفقاب

کے قیامت تک کا میاب بنایا جاتا دہے۔

تعظم وتكرم كرت كفادران كوليز دم فدنقة دكرت كف ده مجيشدان كرايني حادوبهاني سع فريفيز أورشدا كف كا تقار حفرت الىدور شهقت كے فقام ورخت كے يني أدام فرما إوس مروه ورضت شاكى فردت مصرمرو فاداب بو كيا. تنام ترين ال كاجرعا بوكيار كركي فقيرن فال فقاك درخت كو مرمزو شاواب كرديا بي وس المولاي وقت إدارة مردوري الاقات كے ليے حاراتا، كم أس كواس واقترى اطلاع بيني -شاه في صرت كى خدمت ين ايناطازم بيح كروان في كذارًا حادث بولة حامر بوك زيارت سے المفرف إلوكراواب وارين واصل كرون وحفرت في فرايا كرين ايك ورويش أورغريب اوطن تعفى بول اورا پ ایک بادشاه بین معرصر عاد سے بین تشریف مے ملیں فقر ووقع ال ما فر بومائے گا مجنائی باوتا والا عباه سادهوس طفائى بولي اس عدب الثام شابى مخارطت يرباد شاه اورساد طرمنتن بوسف وير و زرا واورامراء ابن ابن علم و براجي سيقي بي مظف كرات ين فقر إسروعبدا نقادر ) تغريف فرماء وف رمب رك تعظيم كے واسطے كھڑے ہو كئے رحفرت ايك طون بيق كل ساد صوك مفرت كي تعيلم ينديد أي رجاك كربوا أيرد كير يا دفعلا ور حفرت في ومايا كمين لو فقر بعد لم بى كھودكھلاد رحب وستور ايك ططت مقرايا اور والمصى بروافد عميرف لكا الريحدة أيار أي فواي بحرد المعى بلاؤر بعر بعى كهدر آبال ماى طرح بين بارعاكي مكرود كامقابد نادكب كرستى سے ريس باربرين اوح شرمده بواراس وقت فطر ديرف مس عليداوجمنه اجرال ين أكر قرام في الرت وادعى كوير ميت في العاد دور بى اب يجدانس أسف كار يهراب يدل ويابوك فيقرك سامن كما عالب المعات الميل

ا مران دار سے کہا کے در وستقدین یں داش بڑا اور دست بہت بری ون کی کی جو گرم بر

آب نے طیلور (مندھ) کو بیشر ژابا برادات، نے فی اعدیہ کد دکوری حاق پر جرفتای جنت کرویہ شاہ وصف کی دہ است جرمی ابندس نے حفرت

ڈیٹ بچوں کو اس کیے نہیں کرتے کر انہیں اینا گاک خیال ٹرتے ہیں اور سر فیمت یم ان کو رامنی رکھتا ال كا نفب العين سومًا سي - نيج والدين کي کمائي اور بخة کي قيني عمر

افراد يا الك الموه الجمن قرعل مين كر سكتى - "يه كام فر نقط قومي كومت كا سب - اور ايني صورت طالات سے وو چار ہونے کے سیے پیش از وقت تباری کی صرورت ہوتی ہے۔ ہماری المائے ہیں سروست بیول کے واخله كا فوداً أنتظام كبا عاسته اگر مکانٹ کی قلّت ہور نہ موجودہ سكولول يس ۵ ، ۵ مكفيط يمر مشتل وو ا وفات تدريس مقرة كريفية عاس - اس طرافته سے ایک سکول این وسعت سے دو چند بیتوں کو تعلیم و ہے سکنا ہے۔ اساندہ بھی مل السكت بين - اور فيس سے خريج

كات ميم ال عارضي المنظامات بر مدار کر سکتے ہیں ؟ کیا موجددہ نظام نفیم صحت مند اور بارور کار معاشرہ کو عبم وے رہا ہے ، یا بالاری اور کے روز کاری میں ہم امناف كرروا سم - قارتين كرام مؤخرا لذكر رائے سے اتفاق كري كے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے بخدل کی زیادہ سے زیادہ احتماد کو ایک ہی مشم کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ ایسے تعلیم پائٹترکی تحسن في مُفظ وفاتر بي كر سكت

اخبارات به کوفت ده خبر بار بار له جهاب رسه بين كر هيافي جماعت بين واخلہ کے بیٹ ہزاریا شکے سرگروا ان یں - والدین چیوں کے تاریک منتقبل ير بريشان بي - اش مورث عال كي ایک وج اسکولول میں حکم کی تلت کی تبدیاوی موتاسیے۔ شبلائی جاتی ہے اور دوسری وجہ بخول مدرسول کی مکی کے مسکر کو وہ جار کی فقداد کے مقابلہ میں مدرسول کی کمی ہے۔ سرکاری سکولوں بیں بچول کو داخل کرانا جوبیا شیر \* لائے سے کم انس - داخلہ مکن دہی جب تکب ابتول شخصے نیٹے گئے منح میں کسی وزیر صاحب کا سفارتی كارا أوينال منابع بني سركلك سکول کمال کیک بچول کول جذب ہے کر سطنے ہیں ؟ دیاں ہی سفارش اور اثر د رسوخ جببی بلیح رسومات سے کام جینا سے إنَّ كا واخله للسي بي سنويون سِ يو مكن ده جاناً ہے۔ عن كا مقصد خالصناً تجارتي سدتاً بين - غير منطور شره موسے کی دیم سے آکہیں کی شرع کی پائیدی اور فزا مد موابط یا تربیت یا فیت استاد و موابط یا تربیت یا فیت بھی دورا موسکنا ہے۔ گر مہیں سابقہ سابقہ سوچا بلے کا کہ کے تاکب میں اللہ عادمی انتظاری مسكفينه كالخلس بنين بوتا- تخارني أصولول ير البي ادارك خوب اشتهار بازی کرے بیں - کامیاب کرانے کی گرمنطیاں بیش کرتے ہیں اور م نوب وك عياتے بيں۔ بجول كو السي ادارول أمي عرضي فنلم كانون ہوتا ہے۔ اور نہ أن كا أمول یں تعینی ہوتا ہے۔ سکویوں کے

والسكان والإنه فيس برفد نے سے بعد

بچول کی کسیم ہے قطعًا بے بدوا

بر جائے ہیں۔ سرطش اور ڈائٹ

ہیں - اور وہاں سنتہ آدی کی حبیکہ مانسل کریے کے لیے عام طالعت ي وم يا ١٠ سال التفساد كرنا يط الم الله الله الله الله الله سال سے بعد بیلے آوسی کی فائمت ے میکدوسٹی ہوتی سے۔ اور اس طرح المان الكايا عا شكا سي ٢٥ سالول سينع ٢٥ گذا آدي سيكار سونگر الى حالات كد ديك كر يه كتا بشب علی که مروجه نظام گفیم کس تبناوی انقلاب کی ضرورت سب م ین سے مر ایک جاتا ہے کہ مماد سے ماک کی سندت و حرفیت فابل اور تعلیم سے سے برہ کاریکر کے واقع یں ہے۔جی رکی وج and it is it is an ا در بڑی کہی قیم کا میعاد ہے اگر اکٹیڈ ال کی جگر لیپنے کیے ہے ہم نعیم دریت آفتہ کارگر بدر کریں نو منعنی انقلاب روانا مجو سکتا ہے۔ اور ہاری صنعت دوسرے مالک کی صنعت کا مقابلہ كر سنتك كى - ثمام مال بماسك إس موجود سے اور اس الد سے کہ نہ صوف بمارسے زمان سٹ دیادہ نفلاً س کارفالے بخوتی جلانے کے سبے کنفی ہو سکتا ہے۔ بلد کما حقہ بر آمد کر کے دو اسٹیا کی درآمد كر سكت بين بو بارست الله

موجوده طالت نباب عوصله غكين ہے۔ غیر فتی تعبیم بیکاری کی مطبیق ہے۔ یہ ستد فارمی اور دفائ سائ ے بھی شیادہ اہم ہے۔ مک کی بالميت الد "بقا كا كار فه مار عوام کی خوشحالی اور فارخ البانی بر مینا وسائل کو اس مثله کے عل کرنے 8-20 N 2-41 2 6 تربيت كے ألات و أوازار اللي كرے مك سلط فار مادل زاده سنه فاره المثما كيت - اسلة سفريت قانول كي اخراجات کے کم کر دسے۔ سنہوں کے مثابرے گٹاسٹ اور ان کے عمول كى تقواد كم كريست ملك سالان تعایش با ایسا سالان جو صربت برد افاد كو منعفت بخنة وداكد ما بوسة وسه

(1500)

رور کا برتا ہے . عام روزہ ،

فاص روده ، فاحل الخاص روده ، عام روده تر يدب

كربيك كواكد مرمكاه كوخوابشات سے روك،

خاص وزويه ہے ۔ كان آكھ، زبان ، باؤس أور تمام علماً

و ہوارج کو ہرقم کے معامی سے باز رکھے۔ عاص الخاص

مدنوی ہے کم ایسے نفل کر کونیری افکار اور ولیسل

خوابشات أور ماموا الله كم تلق سعه باك ركهي،

ونیا اور ماموا شد مے وکر سے مؤفر دوزہ کوٹ جانا ہے

البَشّه وه افكار د نماِلات بر أخرت كي ياد بين حمد

جس طرح معذہ کے بین مراتب ہیں وای طرح

و معاون ہوں وہ روزہ ہی ہیں شاق ہوں گئے ر

مدرہ رکھنے والے مؤمنین کے بھی بین مراتب ہیں

عَلَم مُرمَيْن ، خاصٌ مُرمَيْن ، خاص الخاص مؤمنين .

عام مومنین کا روزہ خورو نوش سے پربیز کا نام

ب رخاص مُرمین علماء أولياء صالحين كے إل

کان، زبان، انگھ ومغیرہ اعضاء کے روزے کا نام

رود من مني عنبت، حفرت ، محق اگر دي ، في من ميل

دینرہ کی روزے کو منافع اور بے سود کرنے والی

کے اوں مذکورہ اور سے بڑھ کر مارانلہ کا نفلق اُفد

روزے کی غرعن و غائت تقریل ہے۔ إرثاو

فدا فعدى معمار مَيارَيْهَا الذَّرْيْنَ امَبُوْكَمُرْبَ عَلَيْكُمْ

القَسَيَامُ كَمُاكِيَّتِ عَلَى الَّذِيئِيَ مِنْ يَبْ إِيكُوْلَعَلَكُوْ يَتَقَوِّن

متوجهه است ایمان والو إ مدره تم یر أی طرح ذرض

التقوى ابل نسان مے نزدیک، بچٹے ، محفوظ رہنے

بوا جن طرع من سے بیلی قرموں پر وعن کیا گیا۔

أدر برميزو لحاظ كرف كانام ب سرابس مامجد)

ادر اسلامی اصطلاح میں اس طافعت و کیفیت کا نام

ب جوفدا کے حاصر د ناظر بونے کا بین پیدارکے

فيريد ألماده كرے أور فر سے إر ركھ أور

قلب پر ایک فیرمرنی طاقت کے دائی بیرے

اُمد نفس کی ڈلیل خواہشات اُمد ا فکار دیڑی بھی

روزہ کے منافی ہیں۔

روزے کا مقصہ

1 x 14. 15 15

غَاص الخاص مومنين ابنياء عليهم السّلام بين جبن

روزم كازندكي راژ

- كَيْمَتْ وَكُولُولُ مِنْ صَمِيمَ وَيَقِدُ مُنْكِسًا و صَمِينَ طَيْمُ لِحِنْ مُنْكُولُ مُسْتَتُ الْحِلْعَ سَجَ

<u> رونے کے اثرات میں تفاوت</u>

جن **طرح** رونسه دار حضرات ثبن جماعتوں

مِثْرِک سے اُور واقع وبین محرات سے محفوظ اور خفاص تفتوىء بارتمام كبار سياس

منتهات سے بھی محدوظ د مامون رہے، یہ اولیاواللہ ا ور علمائے صالحین کا تقوی ہے۔

خاص المخاص نفوی یہ ہے کہ کبیرے اُحد صغیرے تمام قبم کے گانا ہوں اُمدر بشری منز مثول سے بشر ہونے موسلے ایک ہوں ، یا درجہ صرف ابنیاد مليهم السلام كے لئے ہے۔

تقویٰ کے تفاوت انعام میں رتفاوت تقری کا خمره و نمتیه سبنت سیمیرا رفناد بهرمای به

لے نیّاری سی ہے۔ عِنْت مَلِي متفاوت و درها ت لعي متفاوت ميكي عام مؤمين ك ملت أور فواص ك ملت أور

مراتب مذکوره کا اثر دیدار باری مقالیٰ پرٹریگا كجه حفرات نشب و روز اس نعمت مسے نطف اندوز بحدل ملے اور مجھ دومرسے حفرات کو بمفتر کے

تقویٰ موتے سے بیدا ہوتاہے

روزے سے انسان کے اند تقی اور غوامثات نفسانی برقابه بالنے کی طاقت پیدا ہوتی ب ميون تو راشاني مرودوات أور فواستات كاطول

کا احماس پید کرے

بدمقعم بیں ایسا بی بوزے کے شرو ریفوی کی بھی تیں 'بی قتیں ہیں۔ عام تقری ، حاص تقری خاطر کا عام تقریل یہ ہے۔ کہ ایک مرمن کفرہ

أُعِدَّتُ لِلْمُتَّقِينِ مِ جَنْتُ مَثْقَى وَرُولِ مِي

فاص الخاص معفرات کے ملے سب سے اعلیٰ

ويدار اللي مين تفاوت

بعد لَذَنِ ويدار سيے بمكناد ہونے كا موقع طے كار

تاننا ہے، گر جوانی مزوریات کا من ہیروں پر

كا وجود ديا مين باقى رسب اكام ك بعد أرام اس سے کہ ہرچمان کا معمول ہے۔ کر کھے مقت اپنے کھانے مینے اُمد بقائے س کے سئے س کرے

كحفاثا أوريبيا

أوداس في يقد اين مكان وبل وغاد و أفيادي أرام بذير بوكر اسف والے ون كے لئے تازہ كم بوجائي ممرانسان أحدياتى جمانات بس إن ین فرورتن کے بدا کرنے یں یا فرق ہے۔ کہ

دارو مار سے وہ نقط مین کی ہیں۔

ر أود ماده كا تعلق ركام كے بعد أرام ركھانا بینا اس گئے کم اس کی حال میں طاقت رکھے اُور وظیفر حیات کو اوا کرسکے فر اور مادہ سے تعلق اس سنے کہ اس کی توت مے بعد اس کی تسل وطنی

انسان کے پاس اہیں رقی دینے کے لئے وہ داہ وسائل ہیں جر باقی میدانات کے پاس بنیں ہیں۔ سُلُا جِرانات مِی کھاتے اُمدیتے ہیں۔ گر بڑانف افسام أدر افتكال كم متؤح بأكمالات ومشروبات كا ده بیارسے تقرر کک بی بنین کر سکتے اور ایسابی

اخْرَالُینُ نسل کے لئے ز وہاوہ کے نقق والی دوہری عزورت كى آل كو بجرًكاف كے لئے إنسان ف دو وسائل بيدا کھنے ہيں كم جن كا خيال تك بھي جوانات

کوئیس ا مکتار ادد بی حال سے تیسری عرورت آدام بعداز کام كارا سلام ف دوره ك وزيع سے إن تيوں فابتات کو روحانیٹ کے تابع کرنے کا نقم فرمایا ہے۔ ملل یں اہ مبادک کے اور گفتوں کی طویل عباصت کا محم

كم طلوع بشم سے عزوب أخاب تك كھانا بينا أور عبنی خوابش کو پورا کرا حوام ہے۔ اور یہ جی آیس حالت بین کر عبدک اور بیاس ساری سے رازید کھانے أمر نفيس مشرفيات موجد بير ر ذبهان مردو زن أكلي رميت بیں ۔ کوئی و کیھنے والا بھی بنیں ر مگر پھر بھی ایک مین خابی نفن کے سریہ انہایہ فوف طا مار کر اس کے نام تقاموں کو تھکل دیتا ہے راب سب عروب آناب

بالله ، ون جر مے کام کی فقا دات ہے دورہ کی وج ے بدن میں صنعف ا کی ہے۔ نگر موان ان معران ، کی مرزیش ، قیام میں زامیری کی بین رکعت کاامنافہ كرك أبات كر دينا سي كر اس نفس ميك ترا فرانوار د بنده بنیس مر ندا کا جون بیری بنیس ندا کی مان گار

روزہ کے باوجود نقری سے محروی ہم برسال دمعنان کے روزے دھنے کے باوجود

روز سے کی اعلی غرض و طائت سے تفریباً بجازے فيصدى ملان محردم بي ر آخر اس كي ديد كيا سيد ؟ بركا ك لف محد امول و قاعدت بوسة بين ران سك معابق مل كيا ملك تونيتم فاط عواه مامد برا بي. اُور ب فاعدلی فاشکل میں بجائے فائمید کے اُلما

(ما ق المنظم الم

اسلمالول مجنست من المعنال الموري والري المعنى المع

مدر محترم أور معزز حاضرين رانجن حايت الأ کے افی حفرات کے اخلاس کا یہ نبتہ ہے رکہ اُہوں نے آئے کی مُحقیاں اپنے گھروں سے وم کرکے معامل کی جلمی مبتری کے لئے پودا أيا للهاران وه ايك اداره كي صورت س ا کون ردیوں کی جائیداد کا مالک ہے اور ان کی النبي كي تخوف مين لابعرر بي مين ايك اسلاميدكانج مروانه ايك ويدا في زنانه أورتين إلى مكول من بو مشروفوالم ورواره بائي سكول أور وطن وائي سکول اُدر بھائی درداڑہ بائی سکول کے ناموںسے یکارسے ماتے ہیں ربن میں ملافن کے بزاروں بچے تعلم یار بے بیں - ادر اس انجن کے میض یا فنة زجوان بسیدر کی تعداد میں سرکاری عہدوں میں نتاز اسامیوں پر حاکز میں میں۔ میں تو منجتنا ہوں کر اتنی حالت اسلام ی ترقی سے وو مبسب مير سيلا بانيان الخبن كي نخلصان حدوج ج الله تعالى كن قبول فرائي أور دوسري أتجن مائت اسام نے مطافوں کے بنیم بیس اور بیتیں كى خدمت جد اينے ذمته لى بمدئي الب رس خدمت کے صلہ میں جی اللہ تعالیٰ نے ہاری اعمین کو بہت برکت عطا فرائی معرفی ہے۔ خدا کرسے کہ ہمیں اور ہماری نسلوں کو اینے بزرگوں کی عطا بعر . أمين يا الذالعالمين-

ر اسلم کی محامت سے معان اصلی کر محامت سے معان اصلی کر محان اسلام کے علاوہ اسلام کی میٹر تین اور میں پیدا ہوں گی۔ آئیہ ان میں دانے می اپنے آپ کو معان بی میں گ گروہ املی نیس میں گے، املی اسلام کا شکینید دو میرس پر ہے۔ رمول اشد معی اشد علیہ دیم کارافاد ہے: ۔ مزید حیکہ امرین اس تضلوا ما تسکیم جہا ہ ترحیل ، نی نے م یں دو جزیل

چھوٹی ہیں رحب کے ان ومون کو منرط برکا

رکھ کے ہر گز گراہ ہنیں ہو گئے۔ 8ہور کے نھا) کے بعد ہائیان مجن بن سے تھیے ایک بزار کمائی کس بن صاحب مروم سے بعض اُفقات سلنے کا

، تفاق ہوتا رو ہے یجیننیت بانی مولے محمان کا نزلہ بھی اسلامیہ کائے کے اعاطم میں موجد مصریں نے انہیں اس اسلام کا بابند بایا تھا بعيد رسول الله سلى الله عليه وللم من ابنا اسلامهما فاعليه واصحابي فرابا تضار لهذا معوم بك کر باٹیان انجن حاثت اسلام نے اصلی۔ کھر کے أمد سيخ اسلام ك حانت ملت لين يولا لكايا نفاء الهم غفيهدوا محمهم دانت خبرالجبين اصلي إسلام كامنتع اصل اسلام کا مِنْع قرآن مجید بھے، اللہ تعالیٰ قرآن مجيد مين اعلان فرمانًا سبح انا كن نزينا الذكرواناله لحنفظون ٥ رسده انجر مكه الم توجمه ، به شک مم نے ذکردقران مجيد، كو نازل فرايا عنه أحد بنكب مم اس كي حفاظت كرفي والي بي.

رکس کرس چینر کی حفاظت اندس خان کی حفاظت اندس خان کی حفاظیت کی ونز داری میں

مندم ذیل بیزی ٔ مبایش گی:-۱۱) اس کے نوش دم) اس کچ ''مفقودہ، اس کے معانی دم، اس کے مطالب دہ، اس کے

معدائح دب) اس کے مکم وضیکر اس کے قال اُدر اس کے حال مب کی حف قیت کی ذیروائی انڈ لٹان پر ہے۔ امر تلکہ آج مشکلی کی ہے مب چزئر مخرط میں رہند ہمارا ایمان میں۔ کہ تیاست کی مخرط میں گی۔

إحسان فراموشی ہوگی

ارع بی دسم الحظامیں تعصفے والے کا تب انڈ نشال ان کا بھی کی فروں پر کردشوں دمیش نان دہائے بہنوں سے نساۃ بعد نس اس موی دم ابحد کو محدظہ کی کوشش کی جم میں کر وان مہید زاقہ بسائناً ہے ہی تصافی تھا ۲ رتنفیظ کی حمائرت کرنے والے

الله مثل ان ناظرہ قرآن مجید بڑھھانے لیا۔ اساتنہ کوام کدر حفاظ قرآن کجید کی قبوس بھر کورٹوں مجیس نازل زبائے جن کی بمک سے

ندن وان کامیم تفظ مفرط را ہے۔ سرمعانی اور تطالب کی حفاظت کو توالے

اللہ آمال ان ملائے کرام کی جموں پر کودشوں محتمیں بازل فرانے۔ جن کی محنب شاق سے قرائی مید کے معانی اور مطالب محفوظ رہنے اول ان حشرت نے اپنی عروم زن کا کافی محتمد مرف کرے اپنے اسات نو اس سے قرآن مجید کے مطالب محجے اس کے عبد آئندہ آنے والی مل کروہ مجائے

م رمسلاوی بر محتقی کا اسسان دودان اسلم به جادا ایمان ہے۔ کرفران مجید انسان کے برخدیم حالی کے لئے تمل دیتوان کا

انسان کے برفنبہ مات کے لئے می دینوائل میں جدید تعلیم یافتہ طبیقہ کے متمدعلیکا اعلان تمرا

رشر بنام روم نے انست کاتھالیہ میں مشر کاندھی کو کھا تھا، " قرآن مکان کا صابطیعات عملی الد توزیدی ساخی امد صاحرتی خوشیدس مشکری الد توزیدی ساخی امد صاحرتی خوشیدس نشمن کے احکام مجھد ہیں، مذبی دہرم سسے نے کر دوران شاک محت انک، جامت خات سے لے کہ جم کی محت انک، جامت ایک، وینی ذندگی ہیں جزاء و مزاسے لے ک عقری کے جاد و مزاسک پر مض وقبل اور موکت بر مکمی احکام کا مجموعہ ہے"،

اعلان ممبر ۲ قائد اعظم مروم کا ۱۹۳۸ء عد کا پیغام برسان جان ہے کہ ترقی فیلات

محض عبادات و الفاقیات کمک معدود بهس بگر قرآن کریم مما ندن کا دین وایان احد کافون جهان بع بین ندمی- معافرتی، تجارتی خدنی میگری-مدانق آدر نتریه ما احکام کا مجرحد بیم: این این احکام کا مجرحد بیم:

مٹر خاح موجم سے دونوں اعلانوں کا ح<sup>اصل</sup>

صفرات کائی جیل کی برک سے ویان جیدا ہے اس دیگری ہے

زرہ وہا بند و رہے گا در زبولگ آنا پر کہد ہے ہیں کر
اس میں جیدان ان سے جیدا نسان کا کمیٹری آئی ہی جی ا حد سے صدار کر کئی چیز ماصل ہوتی ہے اور وہ محض گار میست ہے در کو جما البقین " اگر کل کو وگ ایک جیلا تگ آئیر دیگا کہ

پر ویل کر وان جمید جیدان اول سے چند انسا و ل تک ہوتی کا ہے جی سے صدسے صدار کر کی تجیز ماصل ہوتی ہے

و دو محن گان محت ہے ذکر معم البقین ر

اِنس کشیر درد کی در کان نژب جاددل کو گران مجد کے مصادیت کا مدیث نرفیف در مورکز کے خوات کیے مدا در شرحال و سے حالی کا برائد کی وصف لیست برجا کچی کادیکش با دربایش انشاد اند بیصارتها

به نام میلادد قرآن میدان این شان بر مرجود به طخیر حق برست عمل ادام کی حدیث ترکیف تحقیم افروش مراه مرافد می برست عمل دلام

کومیٹ بٹریف کے یک ونیرہ پر زائل وقت آما ا بین کال ہے کر اگر کوئی ظالم دئین اسلام پر میلی وسے کر اسے صدیف بٹریف کے ونیم و کرتی ادر دمول انڈ ملی انڈ طلبہ وسلم کے واقعی ارشادات تیم کرنے وا وہ اگر تم کیتے ہوتی ان نظریہ پر مان کا دیں چئی کرہ ترجیحے صفوران

نگریہ پر حان کا ہد، چیش کرد تو بھی صفیہ اف ا کی گھت پر پورا بھیں اور بھردسرے کر پرشی توق سے بھیاتی میں عقری نام عقری کی گولی کھائے کے منطق سے خار محاہد سامنت آہیں گئے

امدانشاد اخذ فعانی این تهر ۵ برزین سے ایک بهت بڑی تعداد آیسے عالمین کی نکل آسٹی مفتسرین محضرات کا راحسان

فرائض میں امتیاز

کوش ارد مفترین مطرات با رمول الله منتقل الل

مناك د تقي الله سعيهم - صوفيات كرام كا احسان

اس اور کی اسلام فرکی کی حف نلت کرنے والی جامعتوں میں ایک جاعث صونیائے کوم

کی بھی ہے رصوفیا سے در اص صفور الدوم آبات اللہ و اس معفور الدوم آبات اللہ و اس معفور الدوم آبات اللہ و اس معفور الدوم آبات اللہ و اس میں اس کے ایک اس اس اس میں اس

باَطَّن کی باکیزگی کی ایک مثال

اس واخرکا پر سے کر انسان کے اند سے خدی اُمد انایت ایس کی حاسے رکہ با دجوہ بابکا جریئے سکے اجیئے ازرکوئی خربی اور مین نظری ٹر آئے۔

سَيِّے صوفيائے كرام كى خدمت

سے مدفیائے کدام بڑئی اگرئی نارت بن آہم کی اُست کی بے خدمت انجام وسیقے آ رہے ہیں کر وہ باطنی امراض مبلکہ سے نشایاب ہوجاتا ہے اگر اس مقدس کا عدمت کا حدود مسائف میں بہ ہوتا ا بنس اسلام کی مقدر جیزوں کا جادے ہاں مرکئی علی فہرت نہ ہوتا۔

مثلا

ا قِ مُحَوِّ مُعْفِينَ

مخومة داد مفرق كا أخراس كا معلول ا

حيماة

برام مرام برام عليبوا اشتغوري الشاء عد الشاء عد

(ترمبرها سے فتر سے متبادی سے متبادی افرانسال

مردشته گا اور متها ایر حفر اور مضرت

اور مطرت ارشاد فرما گفتاموں کا اسٹ کرائٹ کا ازدل م

ليفسلمان الم

یہ ہے کہ قرآن مجید ملافوں کے لئے کمل طابطہ جوات اِنسانی ہے۔

صدریث دمول قرآن جمید کی شرح بید بسب اند تنانی نے دمول اند متی انکه طیر دسم کر ای کتاب مقدس کا متم بتویز دایا ہے ادر آپ کر یہ سادشیکایٹ جی علی دیا دیا ہے دما بینطن عن الحدیث O ان هو آ کا دعی چیخی نا مورة انجم رکوع علا یا دہ علا

برجی ، سردة الم داراع ملا با اده الحال ترجیله اسد ادر زده درس به با بی خواه من سے ایک کہتا ہے۔ یہ تو دی ہے جر اس پر آئی ہے راس لینے قرائن جمید کی مشرع آدر مرادانی کو تعییس فقط صفور اللہ کے ارتفادات سے بوئی سبع صدیت رسل سے تعییر کی حمال ہے مدمیت مشرفی کی مضاطحت کی دوراری

جب الله تابار و تعالى ف قرآن جيد كى حفاظت كا ذهر ما بنرا جه ادريه يبع نابت كرجكا بهل كم قرآن مجيد من الله تعالى كا جو راد جه عد مبعل أوقات رسول الله تعلى الله علمه دمم كر مجاليات عرس معود بس بو سق أدر رمول الله متحلى الله عليه دسم كى ارشاد كاريد

مراہ بی اللہ تفالی کی ماہ ہے۔ اہلیٰا محد میں بر کرور قول رحمتیں

نازل برک برجم نے رمول انگر ملکی اندر ملکی اندر طلید کلم کے ارتفادات کر مشکشایید شک نسلاً بعد شک محفوظ دیکھنے کی سمنی فرمائی ، انگہ تھائی ان کی سمی کر قبول فرمائے اند بان کی تجروں پر کرد شون بیمیس ناذل فرمائے اند انشاء اند تعالی ایشادات جرکیہ کے مقدام کی یہ مقدس جامعت تیامت تک اپنے فرش مقبمی کر انجام دیتی دسیعے گی۔ اند ان اپنے فرش مقبمی کر انجام دیتی دسیعے گی۔ اند ان

7) الم تراد الم خطبه يم الجمة ١٥ رصان فسله المعان ١٠ إربي المقولم

الاستهائية المسائلة المتحلة المائية المتحددة والمتحددة المتحددة ا

ری براند

ی سیارگر

کی رومانی

۽ مجي پاک

<u>ب</u> دنه که مقن

نے وال ہو

1-4.

دُت عِن

نه کی باش

، فرمت م

ء نه

اكوت

ن کردست

کے انڈ سے

بادجودماكه

سٰ نغری

بست

ت ين آمي

ا رہے ہیں

برجانا الم

من بز ہوتا

ياس برکرنۍ

من كرناب

04:

، بیں۔ گر

رسے یں

أكلحول كنف

ین کان کی

بت کراسے

يبت ممثن

منٹ ہے

ں کی قبر

ترتوحاسيص

ا مُوْلَ كَا هَدُونَ مِنْ أَنَادُ مِوْفَ كَا هَدُت مِنْ مِنْ معردا اجرال جانے اور نت ہے) فیمول میرول محصول کا دلید دکاشتغیر مثل دکیگر فیکٹر ایکٹیٹارڈ کا کرنے

و في استعمال والمدسم وجدا بيسي دف مريد جيم و دود الاستعمال و الحدد بيراس معطوف مع هم وه دود الاستعمال ميران و بين و بين دال معطوف معروع كروم بينك ميرا رت مربان مجتن واللهد. برا درايي اسلام إسبست بيك ميروش في

المتنفية الما يتكفو إنتاكان عقدًا ما هي وسرست المتنفية في ما يتكفو إنتاكان عقدًا ما و مجوسيا الشماء ما تنكيم من ما مراة عدي في عدد كار ياموران تنشير لي ويجبل تلكر بحديدة في مراوع اسوده فرح ولاع عدل عدل ب

(ترجیر و پس می نے کما اسٹے دت سے منطقش مانکو سے فنک ن بڑا میشنے دالاسے روہ اسمان سے محتم پر دوسلادھار دمیشر) برسائے گا-اورمال اور اولاد سے متاری عدد کرسٹیا - اور ترباسے لئے باغ بالے گا

ر در متهان مرکت بهرس بنا و مساح ا می سیست کراسے گرنگار در می اماد ان سیسے بیسط اسپینا می مشت می ادر ان مان فی انگور در انتساکان و مجان دیکا اور متها اسے سیلنا ای ارتبات کے درو الاسے کھول گیا۔ جب می المنعض

بسای انسطنی مسائی البلستی ما صفرت مود میدان البلسام اور حضرت مسائی علیالسام اور حضرت مسائی علیالسام که این این قوم کو ارشاد فرایا تفاو ارشاد فاسط که سست میدار بیدا گذشته مشائل مول کی دامول سیسید کرد ما می را مول سیسید کرد ما می دامول سیسید کرد ما مول کی دامول سیسید

دش گرانشد تعدا کے میلوٹ وقت تتر پر اللہ لفات کے گئیستو کو از دول ہوگا۔ **بیند س**ما انگر انگروٹ کے میلوٹ کے مطابقہ موالی وحرف تیا مولیٹر کیسر کیفٹ مسما انگر انگروٹ تیا مولیٹر انگر وارٹ تیا مولیٹر کیسر

ار بينات بن التعند بوصعة مولان الحداملي من مب خطيط مع مساعيل شاهرا في العالمة من المنظمة المنطقة العدون عليه آمادي المنظمة ال

ا ما بهیده او دار الدانان سیدای و دسته کاموان آن ه همیداد گرشته طعرات برای را داندان ای برون مهری می داند ای مبداه است زرگی سرکرس که اسط همیدان مهامی مهیدی سرکه دریا سرکه دریا سرکه دریا سرکه دریا مدید کامید دریا مدید درا مدید درا مدید درا مدید درا مدید درا مدید درا مدید

عقا مربع صالح 1) سلے الشیر سے سوا ایٹا جا جن روا اورشککشنکسی کوخیال نہم کریں ہے -وم ) کسے انڈم پرنین ماصل کہنے اورشرکلیف سے ہجئے دم ) کسے انڈم پرنینی ماصل کہنے اورشرکلیف سے ہجئے

کے شے نقط تیرے ہودوان میم کر آئی گے۔ سر اور فقط جیرے ہی ساست یا متر میسوی گے۔ (۲) اور دیسے گاس کا جیاب شیر مول گئے تیرے ہی ۔ وووا زسے پر انتہ جیسیات وہی کے۔ (۵) آور دیسے کا میاب مول گئے فیقت چیرا می شکر کا

الیس نے۔ عبادالشین اللہ سے اللہ سانے اللہ نماز روزہ - زکوۃ اور کا کے ملسلہ میں نہرے کم کی تعمیل کا جدکرتے ہیں۔

> معاملات بین الل ر

براهدان اسلام-اگراس مہدیند کی بیمات در مرتبعقق دوزخ سے آنادی ما صل کرنا چاہتے میں نوانند نفالے سے مہدکریں کہ اکترو کمسی سالی ای الی ناخی انبیکو کائی کے مزجری سے - نرڈ اکدرنی سے - نرفز یب دی سے - نر دھوکر ہازی سے منہ رمٹوت سے - خوشیکر کسی تاجا کز عرائید کسی سلمان کا ایک بید بنیس کھائیں گے۔ عرائید کسی سلمان کا ایک بید بنیس کھائیں گے۔

شادی کی منطیول کی الل انڈیونکہ باسے بیانا حام ہے داکر پیسلوم

(۱) ہے اللہ بیزکہ پاسے بہانا وام ہے والگر پیسلوم کرنا ہر۔ توہرادہ دارخہادۃ اسفار بیل جوند الموامیر دفتر انجن مقام المدیوسے تحفیقہ ہے کہ بیٹھر ایس) اس سے مما کندہ مثل الحدول میں یا سیے انہیں بجا بیس کے اور ملال کما کما یا مجامل وام میں خرج انہیں کریں کے۔ اور اسطاعہ

وو لعا کے سر برسرابا ندھنا کا فرول کی دیمسیت اس و ایم در اور ایم در دولات کے سر برسرابا ندھا کا فرول کی دیمسیت اس فی در اور اللہ اللہ دائر در اس کے ایک در اور اس اللہ و اللہ و

میٹیول کی حق تلفی سازش عملات میں پیشانے

الد الدوایک مون کراہ بیکی کلتے ہے۔ اس گراہ ہے
جی اس درضا ہی سرارک میں ڈیر کرے ہو۔ وہ یہ کروائی کو
خادی کے وقت ج چیز درستے ہیں یا اس کی شاوی کے
موقد پر وہو ڈیل ہوتی ہوتا ہوتا گانا - اس سالے متھ
کواس کے سال میراٹ ہی ہوتی ہوتے گانا - اس سالے متھ
کواس کے سل میراٹ ہی ہوتی ہوتے گئا - وہاب کے
مرنے کے بیعا اس کی طور ہی ہوتے گئے دواجی
مرخے کے بیاہ کی طرح بیاہ پر کھی کرستے ہے۔
اور س طرح ہی کی جہز میں نویدا متد رہتے ہیں - ای اور پہ سال فی چ
بور سینے کے بیاہ یہ میں نویدا متد رہتے ہیں - اس سالے کے مال میں
جوسینے کے بیاہ ہی میں نویدا متد رہتے ہیں - اور پہ سال فی چ
جوسینے کے بیاہ ہی میں نیا ہے ۔ اسے سینے کے مال میں
جوسینے کے بیاہ ہی میں نیا ہے۔ اسے اسٹان میں اس سیدے کے مال میں

نزبہ کرنے ہیں ۔ دات کا خلافت شرع شغلیہ

ك الله يم و ك كخفافت ذراكع معاش سيحديد كما قد بس داودرات كوش ليد فودى اورسينا بني بي است برباوكرسق بس - بم تري بارگاه بس مدق ول سے ال گذا بول سے نون كرتے ہيں -

او لاو کو در بن کی تعلیم شریف کا جرم کے امد سم اس کنا ہے سے کئی قد مرکب میں مرمز جہد بترے فران کے اپنی اولاد کو شریب وزین کی تعلیم بنی ہیے۔ 1 تن و میڈی تعلیم کے ساتھ ساتھ دیتی تعلیم بنی خُيرُ مِنْ أَلْفِ شُهْرِي الرجم لينة القدر سِزار سينون

سے بہترہے - اس کا مطلب یہ ہے رکداس رائٹ یں عبادت کینے کا اس قدر تواب سے رکداس

سوا دوسرے دلول بیں بزار مینے عبادت کرنے

کی عبادت کرنے سے س جاتا ہے۔البتہ یہ یاو رہے

. كه رات مسهم إد غروب آفتاب مسه طلوع صبح صادق،

تك ب - اس وقت ك اندر جنن كمنظ برنك - ات

گفنطوں کی عباوت ہزار مہینوں کی عباوت مصے بھی

نهاوه تواپ کامستی بنا دیگی - مشلا گری کی موسم بیں

شام کے م بیعے آفتاب غروب ہوتا ہے۔ اور مات کے ا بج صعر صادق بروجاتى ب - توا كله كمنسور كي عباق

سے بھی زیادہ ٹواب دلا دیدیگی - اس آیت کا شان

نزول امام سيوملي في باب النقول ين يدبيان فروايا

ب - كالتحقيق رسول التدسى الشرعليدوسلم في بني ماليل

کے ایک آدمی کا ذکر فرایا - اور جس نے ہزار میلینے اللہ

کی راہ میں ربعنی جہاد سے گئے) ہتھیار رکائے تھے ہیں

مسلمانوں فے اس بات مصر تعجب کیا ( اور افسوس کیا -كربيس بر تعمت كيسے حاصل بوسكتى سے) الله تعالے نے

يه آيتيں نازل فرمايں - راِنَّا اَنْوَ لْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

وَمَّا ٱذْ لِكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدُرِ لِيُلَةُ الْقَدُرِ خَبُرُ

مع بھی اس قدر تواب نہیں ملتا - جتنا کہ اس ایک اتھا

حاصل بسب كحبط تدريه دو دونسي أبس س مامر

ہنں میں -اسی طرح انگون کے کے فرما نبردار مندے اور اَقْرَانَ بِرَابِرَانِهِنَ بَهِ سِتَكَة - اللهم وتَقَنَّا لمَا تَحْب وتُوفِي روزه كخ متعلق تعفير سائل

(۱) دن کوسرمه رنگانا بیل رنگانا بنوستیوسزیگهمناکید

(٢) مرمدلكانے كے بداكر تفوك س مرمد كارتك دكها في زي - أو بحل كوفي حرج بنس سب -

 (۳) حلق کے اندیکھی حلی گئی۔ یا آب می آب دھیا۔ جلا گيا - يا گرد وغيار حلا گيا - تو روزه ائيس طولتا به

(مم) حقّه يسخ سے روزہ الأط عامات -(۵) عطر - كبورايه يركلاب - ميميل وغيره نورشبورنونكهنا

جس میں دھوال انبو - جائزسے - دورہ میں کوئی نقص بیرا مہنں موتا -

(۱) اگر بان کھاکر خرب کی کرے موہنہ صابت کہ اليا ينكِي مفوك عي سرخي النس كمي - أو بعي روزه

۔ س کو تی خلل مہنس "نا-٤١) اَكْدِكِهِ فِي شَخْصِ مُولِنْدِ مِن بان دكه كرسورگها -الة میر موما نے کے معدا مکھ کھلی - نوروزہ بنس مهِكًا - قضاكم نا بطب كم - اوركفاره واجب بني

روزه کےفریبے کے بعض سائل

بوتنغص اتنا بوثيصا بوجائه كداسه روزه ر کھنے کی طاقت ہی نہیں رہی ۔ یا اتنا بیار ہے۔ کہ اب تندرست ہونے کی امید شیں رہی - اور دور ق رکھنے کی طاقت ہمی نہیں ہے ۔ تو وہ شخص روزہ گئتہ رکھے۔ اور ہرروزہ کے بدلہ بیں ایک مسکین کو صدقۂ فیطرکے براتیرفلہ دسے ۔ یاصط اورشام اسے پیٹ ہے کر کھاٹا کھلا دے - اور اگر فلہ کے بدلہ یں اسی قدر غلہ کی قیمت ویدسے۔ تو بھی ورسٹ سے ۔اگرکسی کے ذہرکئی روزے فضا تھے ۔ اور مرتے وقت وصیت کرگیا ۔ کہ میرے روزوں کے بدلہ فدید دیدیا جائے تو اس کے ال بیں سے اس کا و کی فدیتے دیدے ۔ اورکفن اوردفن اور قرض اداكر كے جننا مال بيعے - اس كى ايك تهائى بين سے اگرسب قدید لکل آئے ۔ تو دینا واجا ہوگا -اگر میت نے وہیت نہیں کی ۔ گرولی نے اپنے ال میں ہے فدیراد اکر دیا ۔ تب ہمی امید ہے۔ کہ اللہ تعلیظ قبول فرا ليگا - اگرميت وصينت نه كرجائے - تواس کے ال بیں سے روزوں کا فدیر دنیا جائز نہیں ہے

ليلة القدر كي فضيلت الله تعاسط كا ارشاد ہے - ركيكة القد أر

سناتا ہے۔ جسے جا سے -اور آپ اپنس سلنے ولیے بہنس بیو قرول بیں بس)

وہ با کریں گئے۔ تاکہ اس و نیا دی تعلیم کے زمیر کا تمان وسى تغليم موية إست اور بحوّل كو آخر سد معي باورس ا ورول من المحدثة الله كا خوت رسع-تنتی - برادران اسلام - اگران گنامول سے مم نوم کونس-از یفیناً اللهٔ تعا سط میں رمصان مبارک کی برکستی سے مال ما ل کر دسے گا۔ اور اگر سم ہوگ اِن ما منیا مرح کروں سے بازمہنی آئیں گے۔ نو کھرخور اپنے دل سے یو حمیو- کداگہ باغی نغا دہت سے ماز مذاکئے۔ نوبھر کیا ماوشاہ کی نظر رحمت اس مرح سکت ہے ؟

ايك مُفيدا ورضيح مشوري مبرب معزز محائيوين آب كواكب مفيد مشوره ديا كرتا مول - اور أج است دبرا نامول- وق يسب كد جس عقل خدا دا دسے آب گونیا کے معاملات کوسطے آنے ہو۔اسی عقل سے خوا انعا ہے کے معاملہ کو درست رکھو گے نوالله لغاسط بقبينًا رامني موجائي كالمرفحيد افسوس کہ عام طور ٹیسلمان انٹرنغائے کے معاملہ بین اس عقل غدا واد

مص المراس الباري يرحواني أويد كذري مع - ونيك بادشاء كي منعلن فوسلمان آساني سجه جاناب يراكر بإغى ابني لغا وبنت سے بازندا كتے - نو بادشا و تھى اس بردم بہیں کرتا ۔ سبکن اللّٰد نقائے کے معالم بیا یہ خیال کرنا ہے۔ كه أكرج سي مريق دم مك باغى رسول أو يعي ميرس لئ بيشن مح ورواز ك كھلے بوتے س سما مانكرالندنوالي فے اس خیال باطل کی قرآن محبد میں صاحت تروید فرمادی ہے۔

د أَمْرَحُسِبُ الَّذِيْنَ الْحَبَّرُ وَالسَّتِبِ السِّيِّ السِّيِّ السِّيِّ السَّمِّ كَالَّذِي المَنْوَا وَهِمُلُوا لَصْلِحاتِ لا سَوَاءٌ مُّنْجَبَاهُمْ وَمُمَّاتُّهُمْ سَأَوْمَا يَعْكُمُوْكِي سورة الجاثيركيع من ب من ٢٠ رتیمہ: - کیا گناہ کرنے شالول نے بیسمجھ بياس يرمم ال كوائيا تلارول نكيكام کرنے والول کے برائرکروں گئے۔ ال كا جنبا اورمرنا برابرسے - وہ بہت مى برا فبصله كيتيس

ووبسرااريت د روَمُا أَيْنَةُ وَى الْاَعْمَىٰ وَالْبِصَيْرِةُ وَلَا الظَّلَّكَ زِلَاالنُّونَ ﴾ وَلاَ الظِّلُّ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَجَافَتُ وَمَا لَيْمَا أَنَّهُ وَمَا انْتُرْمِيمُ مِنْ فِي الْفَبُومِ ٥) سورة فاطرركوع منظه باره عتاير

> ا زترجبه: - اور الذها البدد تيجف والابرام. انہیں ہے -اور شا مرحیرے اور شاوعتی اورسایه اورند وصوب -اور زنرسے اورمردے برابر بہس سے مثل اللہ

مِينُ ٱلْفِ شَكْيرٍ) ومضان تسريف بيل عتكاف

رمضان شرايف كے آخرى وس دن براعتكاف یں بیشنا سنتہ مؤکدہ ہے . برایک شہروالوں کے لئے پرسنتہ مؤکدہ کفایہ سے ربعنی سارے شہروالوں ہیں مصايك شخص بهي اعتكاف ين بيطه كيا - توسب كي طرف سے یہ سنت ادا ہو جائے گی۔

مسائل متعلقه اعتكاف (1) معتكف حاجته انسا في يا نما زجمعه كے سوا مسجد 🖥 ہے ہاہرنہ جائے۔

(٢) ان دو چيزول كے سوا اگركسي اوركام كے ساتے بالبركيا - تواس كا اعتكاف فاسد بهوجائ كام رس معتکف معید ہی ہیں کھائے ۔ بیٹے - اورسوئے رین کسی چیز کی خریدو فروخت بھی معجدیں کرسکتا ب يشرطيكه وه جيزميدي موجود اريو وصا علينا الاالبلاغ واخود عوثا ان الحمل لله دب العلمين

## بركات اعتكاف

(الخباب ماجى كمال الدين صاحب مدهس كارويني الاهيئ)

معدس اعتکات کی نبت کرکے تھیرنے کو اپنے كيتے بى منفيد كے نزديك اس كى تن سي س اكب واجب جوسنت اودندر کی وجرسے ہو۔ جیسے یہ کہے۔ كم لكرميرا فلآل كام موكيا أواشنية ونول كا اعتكاف كولكا بالغركام مردة مث كرنے كے يول كرس نے لتے الا دلذل كااعتكاف إيناوبرلازم كمهلبا ببرواجيع تا مصاور بلتے وفول کی منیت کی ہے۔اس کا بوراکرا ضروری سے موسری تسمرسنت سے ورمعنان الميارك كي المخروشره كالمص كرحمنوركي عاوت ترافير ان آیام کے اعتکات فرانے کی کئی تنسرا اعتکات نفل ہے جس کے لئے مذکوتی وقت مذابام کی مغذارد عِنْتُ ول كاحي جاستٍ كرف حتى كم الكركوني مشخص تمام عمر سکھاء تکاٹ کی ننیت کریے۔ تب عيى جائزيسبني البتندكي مي انتهات سب كرام من کے نزد کیب ایک ول سے کم حائز بنیں سکو الم میں کے ٹرزو کیک مفوٹری دیرکا بھی حامر کے سیے اور اسی ہر فتوی سے - اس منے ہر شخص کے لئے مارہے۔ كروب سبوس واخل مواعتكات كي نميت كريباكيس كمه الشف نماز وغيره مي مشغول رسيسه عتكات كالثراب بھی متنا رہے۔ احتکا مٹ کا بہت نہاوہ گواب ہے ا دراس کی مفتیلت اس سے زیاوہ اورکیا ہوگی مرحصور بميشداس كالنام فرات عف يمتكف كي مثال اس سخف کی سی سیے کرکسی کے در برعاطیے كرانت ميرى وتزواست نبول د بوطيخ كا بنسشه 'مکل حلتے ہم نیرے مدیوں کے نیچے یبی ول کی حسرت یبی آرد دستے! اكرحفيقنا ييمالت موتوسخت سيسفت ل والامبيسيتاب اورالله كريم كى زات وتحشش كم منت بهانه وهورون سب مكاسب بها دورت مطانولن

ندوه دا آلہ ہے کہ وسینہ کھے گئے
دور کا آلہ ہے کہ وسینہ کسے دور کھیلے
مد خدا کی دہی اور جی احدال
مد آگ لیدنے کو جا بین چری والجاتے
اس لئے جب کو تی شخص امد سے دوران چری والجاتے
ماس لئے جب کو تی شخص امد سے دوران چری والے
میں مقتلے مؤکری ایوان کہ اس کے دوران میں کو
میں کہا آل موسکت ہے۔ اور امد میں خال میں کو
کو میں تار کے خواس کے بعر اور مزدا توں کا میا ان کون
کو مسکت ہے۔
ایوان تیم کھے میں کا مشکل منظون کا مقصور اوران کی

روح دل کو اند یک کی ذات کے ساتھ والب برکر بنا ہے کرمس فاف سے مٹ کر اس کے ما تھ جات بڑیا ہے اور سازی منٹولیوں کے بدارس مسی کی پاک دات سے شغول بوسلے ہا در اس کے میر کی فاعت سے منتقل جوکر اسی فارچ اس بن مگ جائے کرنیا ہا دانشار سن مسب کی بر اس کا پاک دکرا در اس کی جمشت ساجا دے بی برای کا پاک دورا در اس کی بات برکی وسٹست میں کام کا دست کم اس دن انڈ پاک کی برای وسٹست میں کام کا دست کم اس دن انڈ پاک کی داس کے سوا نہ کوئی مونس نہ دل بہاسے کہ دائر اگر کی کی دل اس کے سوا نہ کوئی مونس نہ دل بہاسے دالا۔ اگر دل اس کے سوا نہ کوئی مونس نہ دل بہاسے دالا۔ اگر

ی دھونڈ تا ہے بھر دمی مرصکے اراد بیتھار ہوں تفتور جانا سے کے سمت صاحب مراتى الفلاح كيت بس كم اغتكاف اكر اطاص کے ساتھ ہوتوافضل ترین احمال سے سے كراس بن تلب كو دنيا وا ميهاست كسوكرنتاب ال نفس کوئیر کئے میپروکرو نیا در آفا کی چوکھیٹے پر بڑھا ماسے بغرجی سے کد وربیسی کے پڑا دیول مبرز بربا دمنت کوربال کئے ہوئے! بنزاس میں سرونت عبارت میں منتعولی ہے كه آ دمی سویت جاگتے ہروقت عبادیت بس شمار ہزنا کے المتذك ساتق تقرب سع - مدين بي أياسي كريوشف میری طرف ایک و خد قرب موناسے - بین اس دد بافذ قرب بونا بول ادرج ميري طوت را مسسنن عل كرا السبع توس اس كى طرف ووطر كرا الا سول-نیزاس میں اللہ کے گھریر برط ماقا سے اور کرم میزمان بميشه كمرآك ولسف كالكرام كرتاسي منيز التدسك قلعة ين محفَّه ظميرة السبع كه وشمن كي رسا في ومان تك بهين يبيت مسع فضائل - يركات ا درخواص اللامم عبادت مين بين - بوحه طوا لت محتقر مد اكتفا كيا كيا -

مستكه

مرد کے لئے سب سے افعال کی مسبود کم موظر پھر مسجد درمیز مرمنور میں مرمنیت المقدس - ال کے بیڈ میرد جامع اور مجرانی مسجد د

ا ام مارٹنگنے نزیک پریی شرط ہے کہ مس مبیدس اونکاف کرسے اس بس پانچوں وقت کی بھات مہی ہو۔ عورت کے لئے لیسے کھرٹی مبیدس آنکاف کرنا جاستے - اگر گھرس کوئی میڈسیوسے نام سےتغیس ڈ

ہو توکسی کے اس کے منے مفوق گرسے مورٹوں کے سئے اعتفات پرنسیسنے کارو اس کے فرناوہ مہل ہے۔ کہ گھر میں میٹھے میسٹے کارو او اس کھ کی دیگھوں وغیرت اپنی دمیں اور منسنت کا ٹیاب ہی حاصل کرتی میں۔ گر اس کے اوجود عورتیں اس منسنت سے گویا باکٹل ہے گھیا دمیتی ہیں۔

بهلى منظى

الوسعيد وزريني مجتنوس كرحفود كشف دمضال لوف کے پہلے عشرہ میں اعد کا مت قربایا اور کھر دوسر سے میں تھی يعرنزكي فيمه سيحس من اعتكات فراكسيس تقيح بالمركل كرايشاد فرمايا كرس في بطيعشره كااعتكات شب قدام كى تلاش اوراستام كى وجرست كما تفا- يحراسى ومرس وومرس عشريد س كما عير مجي كسى شلاك شاي دىى فرنىقى ئىي تلاماكدوه دات تغريشرسى برات للذاج لوكسمير اسما تفاعتكات كردسه زي ده أخر عشرسے کا بھی اعشکا وٹ کریں - مجھے ہر را نٹ دیکھلادی کی تھی - ميرمعلادي كئي واس كي علامت برسيد) كرس اليضاب كواس مات ك بدركي سيح كوكمر مستحده كريت ويها- دلذااب اس كها خرعشره كى فأت را لوك میں فاش کرو۔ را وی کیتے میں کدائس داست میں باریشن ہوئی۔ اورمسجد حیتر کی تنبی - وہ طبیکی اور میں نے اپنی المكصول مسيعة حضوركي بيشاني مبارك برتسح كالراس کی مسیح کو دیجھا۔

حصنوركي عادت مشراغيها عتكات كي مييشه رسي اس ميسية س تمام معين كا اعتكاف قرابا اورسي سال وصال بردًا- إس سال ٢٠ روز كا الاشكاف فراما نفا-ميكن اكثرعادت شراعة حيرنكه اخيرعشري ي كي المانكاف کی رہی سید-اس لئے علماء کے نزدیک منت موكدة وسى----- ورين بالاست بيهي معلوم موكباكة کی برای عرص سنب قدر کی تلامن سریط ساور عفیقت میں اعتکاف اس کے لیے بہت ہوتا سعبہ سبت كه اعتنكات كي حالت مين الكُراُ دى سۇناپوا كھي چڙ-نت تھی عبادیت می سٹھا رسونا سیتے میٹرائشکا ف می يونكه آثا حانا اورا دهرا دهرسكيكام كمحا فيدنبس سننه اس منشعباوت اودكريم أواكى باوسكم علاده آور كو تي مشغلهمي رز رسيسي كا - لبانيا شب قديك قدير والوس کے اعتکاف سے بہتر صوردندانس حنورادک نوسالسے ہی دمعنیا ہیں عبا دست کا ہے۔ نت ہی (ماود امتمام فرائق تخفيه - ديكن آخير شرسي إلى تو تج حدري ننس دمتی نتی - را دند، کوخود میمی جا کفته ا در گھر سے لاگ كه تقى دي انهام زات سباك صبحس كى سقدو دوا بابت سعے معلوم کھوٹا سیسے۔

بخاری اورسلم کی ایک دوامیت بیرمنسرٹ منتشنہ فرانی ان کا کا توامشوہ سی حنوائی کومنیوطرا اُدعدلیت اورواتی لکا ایما فرانے ایرا سینے کھرالوں کوئی حکشتے۔ مگل صفیع لیا اورصف سے کوشش می امتیام کی ویا وٹی

وهراد موسكتي سيع اوربيولول سع بالكليدا حتران معمراو اطمينان قلب بنيل -انشاء المندجيلني من جبيدكم بول ك مول کر نال کا محد برحق سے اورحنور کی تراطر کی ارت مكران فوكول كي عفرز باده عدل مك خابرا و بني ثب الثاره كرك كما كراس فبرداس كى عرفت كي فتم من إس <sup>ط</sup>اپ نظر اُشعے گی ۔ گم ا ندرونی حالات ناگفتہ برمول سے۔ حق کے اوا کرنے پر فاور انس عضرت اس ماس دونتسري حدست ابک ددست کے بال یا تکا جارا میاب بیائے نے فرایا کہ اتھا کیا س میں سے تری شفارین کو ں حصوركا ادفنادسي كمعنكف كنابهل سعمعوظ يرمدهم سنضه رورال كفتكر ماؤل ماؤن لاموركي كوعظمول أس في عرض كما جيسة إب مناسب مجيل حفرت ديتاب ادراس ك في نكيال اتني بي محى جان بي كما فيكرأ كبا- تغرلفول كيل مندهف على- اكب ولاك ابن عباس من برسن كرح زايين كومسود سع بالرنشرلعيث جننی کدکرے والے کو۔ ما ول الركاد و كو محد البي - الكرك كو و يحدو كرمنت كا لائتے -استففر لے عرض كباكداب ابنا استكاف عجل حدميث بالاس زومحضوص بغيعاعتكا منسكم ارشار مؤد بنا بهرًاسیمه میری طرف مخاطب موکر فرالم فی گھ قرائے گئے ہیں- ایک تو یہ کہ اعتکاٹ کی دجہ سے گذاہی کہ حاجی صاحب کیا آپ نے گلبرگ کی سیری ہے ہیں فرایا کھیولا بنی بول بلکس نے اس فروالے سے سے حفاظت مربع نی سبے درمز نسبا اوقات کوتا می ادر سفع من کیا کہ خواتھی مذکرا ہے۔ اس سنی کو تو ٹائے رصلى الترعليديكم ، مناسب اورايمي كيرزياده ناديس لغرس مص كوداساب اليه بدا موجات مي كراس والے رسوت إدره كيت إس - فرما باكر خوا و كي مي موكم کردرا دیدهظ کمیت موستے) عضرت اس عباس کی اس کھول سے بیں اُ دمی گذاہ میں ممبتلا موسی جا آ ہے اور المبیے متبرک فنت اس وفعت أفروه المورس حنت كالكر الكواء سيع أنسو بهيغ سنك كرح عنوام فراه رسيس من كرمونغض ابيخ ببر معصدت كالبوحاناكس ةروفلم عظيمسب- اعتكاف لاحول ولاقوة -تعانی کے کسی کام میں چلے کھرے اور کوششن کھے كى دجدسے أن سعة امن وحفا فلت دلتى سيے- تعمير یا اس متم کے بلفیب لگ جب ونیا سے بیصت اس كے الغ دس ميس كے اعتكاف سے افغنل ہے بدكر بسنت سے نيك اعمال جبيداكد خبازه كى نمازكى شركت مِوسِکے قدان کی مربرچیزبری خوش ہو کی اورپیشکر اورجوشمص ابك دن كااعتكات بعي المدكى رمنا ك ا در مرتفین کی عبادت وغیره البیصائمورس که اعتکات بین مناتے کی -اس کی کوئٹی ہے گی کہ اچھا موا یہ در بخت مر واسط كرتاب توس نعالى شانه اس كے اور جمن كے بطع جاسلنے كى دعبر سے معتكف ال كونبيس كرسكتا - اس ك گیا-کیا خداندن اس کو اس سنتوی منی که مجدس ده کر ودمياك الن خندنس الرفرا دسينة من يعن كى مسافعت التكانس كى وجر سيح عبا وتول سيع دكاريا م ك كا سرابس بيئ ونديول ككاف كالسف كالسق واوروشام أسماك اور زمين كي درمياتي مسافت عصيم وماوه الزيبير كني تحى فنا رسب كا-التداكير-كس قدر رحمت کے فشن کام تو کلے تر مگر خدا کانام سر کے در ہے۔ اس بغیب چڑی سے داورجب ایک وان کے اعظاف کی یہ او فیا منی سے کہ الیک میاونت اُ دمی کہسے اوروس نے میرسے اندر رئیستے ہوئے مرتبی نماز برطی زاورہ ففنبلت سبع أدوس برس كے اعظاف كى كما كھ عباتوں کا لواب ل حاسمے - درحقیقیت الد کی میت رکھا اور رز فرکان کی نا ورٹ تفییرے موبی ۔ موبو سکے گی مفارار سوكي س ببار وصفط فی سے اور مقوری نوم اور مانگ سے اجها بؤا يمنوس مرا- يرمحه من سفه كرسيما اوركلب كمر اس مرسيسب دومعنوان معلوم موسي - اقال دهوا وها ربستي سب يكرئي ليبنه والمامور الويمر نو جانا علا مرالدے مر اسی موس ورس در ان يدكم لك دل كاعتكات كالزاب يدسي كماس د تصف کریم لوگول کو توسر سے سے اس کی قدر بیانیں سنغنه مز مالانفاحتی که اس کی میزی اود کوسپاں كادر جنمك درميال نني خدفيل فرافيس الدرمر صرورت می نهی - فرج کو ن کرے اور کمول کرے ۔ تھی تھی سے جاغ جلائیں گی کہ اختیا ہؤا یہ الا تق مرا۔ خندت اتني نريى سب عبناسارا جمال-ادر ايك دل كردين كَ دفعت بي ممارے علوب ميں بنيں -ہم یہ سیھی کر خلاکی قسمانشمر کی تعنیب تو کھانا مگراس کا سطنن زياده واؤل كاد مشكاحت موخما أننا بي المبسدنيان ال كالفاف أوس عام شهيدى سب عَكُراور وْكُرْبِرُكُوْ مَذْكُونا - كَرْكِي الْمُدُواسِكَ خَرِيبِيمِيمْ توسيع كباضريفي أكه توكسي قامل مو تا إ اوربيوه كه الماكرسلوك كميّا -متصنوركما ارشا وسب كروج شفص عشره ومعضاكل اعتكا بمدى نظرس قدر نواً حكل أويخي الماثكول- عالمثان الله الله المركب إس اس ونيا كم سكت كرے ماس كو دو ج اور دو عرو ل كا اجرالما سب كويميلول- برسك برسك تبدول يلبي جريدى جاكيرول-روب - بيب - اكتى - در ني - حريى - انطنى - مونا ادرج يمخص سيدجها عت مين مغرب سيع عشاً تك كا نیادہ زمادہ تنخوا ہوں اور عدہ عرہ موطول کی موتی ہے جا ذری اور فوال کی کار مال کی کار ای مربود میں-برامی إعتكاف كيس - كرنماز قرآن كيما دوكسي سع بات یاد رہے کہ ال عارضی اور فانی جیزوں کو در بجد کر آھے انا کہ اسس سکے سے اس جدرودہ دندگیں شكري قوح بقالي شانداس كيم يع منت ين مندين بانى منمجراً تع-اس من كادال جرول كم مالكول خوب مك عَجِر لے محى الله التے جا سكتے ہيں ۔ مگر اس منا ایک ممل نباتے ہیں۔ كا دل الراللدك وكر اوراس كى يا وسعفالى ب كاسكداس ونبا وأخرت عي كام داكمين ووسرامضمول جواسسي كبي زياده المسبع وه انو بھر ہی جیزیں اِن برلعنت بھیجیں گی-اور ان کے اسلمال كى ماعبت دوائىسىنى كروس بيس محدا متكات يستض والاس محروبال كاسكة الدسي منے مذاب جان بر کردہ مائس کی ۔ یہ چنری ف انے سجال الله - الحدالله - الله أكبر - الله الاالله ست افضل ادفرا وفرایا سعداسی وبرسے حفرت ابی اس منتے بنیں دیں کہ تم ال کو تجھ نو بھی اور ال سے کرود شرکفیب تلاوت کلام مجید نماز- روزه اور سیج زکواهٔ عباس من في است اعتكاف كى يدد اس فرانى كر مس فاللَّهُ ويمنى الثَّمَالُّةِ - لور ليرمن داكي نا فرماني مي كروساي وفیرہ ویال کا سکتے ہے بعل کے پاس یہ سکتہ ہو گا دہ کاما کی لا نی کیر بھی ہوسکتی ہے۔ ادراس کی تصنا ممکن کی دی موق چری امد پیراسی کی مفاوت - ید کیسے م وبامراد اور زندگی مرسے کی اور میں کے اس یہ نہ اسى دہر سے صوفیاء کا مغولہ ہے کہ انڈیل شاہز کے بہا سكناب - جابئة تربير مقاكداس فد نعمتين عاصل كريے بولكا تولير فودى سمحه ليحة كداس كاكما حشر بوكار الم سن بوس ول كى مبنى ورب انى كسى چيز كى نس کے بعدوسیے والے کی محبّت اور ما دس مرسقتے اور ما یمی وجرمیم کرمظلوم کی بدر عاست اما وین بن بهت ىبسرى حريث كهيادية - تاكرة، اورغيش مِناكميتم في وادراس فأذلى ڈرا یا گیا ہے ۔حفور جب سی کوما کم باکر مجمع سفے تنروع كروى يجراس كالمجي احلال سن ليحبة كروشخص ميري حضرت ابن عبائظ ابك مرتبهسيد ينوي بيمتعكف توادر تضيحتول كصائفه بديمي ارشا رفرا تصبحة كالمطلوم یا دسے مندوط کے کا مین سے میں بھی اس کو میشنے بنیں منے آب کے پاس ایک شخص آیا اندسلام کرکے دب کی دروماسسے بچھوست دول گا ۔ بینانچ کھی فرصت کے وقت علیدگی میں اِن سے چاپ ) مخھگا بعضرہت ابی عبائی نے اس سے فرا پاکہ س بنرس ارأ ومطلوما ك كرمنكام دعاكرون

منتين غروه احديرانيان ديجور إمول يكيا بات سب

أس نے كما- اے ديول الله محيج اسكے بيطے بيں بينك

اجابت ازدرين ببراسينقبال مي آيد

اس مكر الك مسلوكا فبال مكمنا مزودي سع

پوچوکرد کھونیجے کہ کیسے گندنی ہے۔ ہی جراب ملے گا

كم فدا نے سب كھ وے ركھا ہے كرول كو چين نہيں۔

جا ہد؟ وه عرض كيا اس كه است معبود اور بمات کی توبہ قبول کر اول یہ كدكشي سلمان كي حابيت دواتي محريده مبير مبيرسي يعن : ما كاساس كا بدله الى سي كراس كى مردورى بورى بورى وه كوني سب مغفرت جاستضوالا كرين مصامتكات أوض حبابات ادر اكراعتكات داجب دے وی جاوے - لوحق تعاسط سانہ ارساو فراتے اس کی مغفرت کرون س مِو تُواسِ کِی قضا واجب موتی سے بعضور ضرورت بشری میں کدا۔ رفرشنوا میں منبی گواہ بناما ہول کرمیں نے کون سے جو غنی کو قرعن دے -ابساغن --مسك علاواكسي عثرورت مست بحي مسجدست بالبرتسترلعين ا ان کو رمضا ن کےروزول اور نزا و یکے سکے بیسے .... بو نادار بنس - ابسا پورا پورا اوا کرسف ہن**ں لا تے ہے۔** حضرت اس عباس کا ہر ایٹار کردوسر بیں اپنی دمذاا ورمعغزت عطاکردی - اور منبول سنے والاجرفرامجي كمي مثير كرنا رحفورا في فرايا كرين تعاسط کی وجہ سے اپنااعتکاٹ توٹو دیا۔ لیسے می ہوگوں کے خطاب فروكر الشاد سوناسي كداسي ميرس بنده جحد شانهٔ دمضال شرلعی س دوزه انطار کے دمت اسیسے مناسب بيم كردوسرول كي خاطرخود بياست ترب ترك سے الکو میری عربت کی متم سے میرسے علال کی متم دس لا كداً دميول كومينم سے خلاصي محسن فرالے بس وهينم کرمرحائیں ۔ گریانی کا آخری فطرہ اس کے مذبتیں کدد پیرا أج كے دك البين اس اختياع ميں محد سے اين أخوت کے سخن موسیکے بعدل -اور جب درمضان کا آخری دن سوتا زحی جو باس لیٹا مواسع - زُه اسفے سے مقدم - سے کے مارسے میں موسوال کرو سکے عطا کروں گا-میری عرب ے ۔ قر مکر دمضان سے آج کے سے بريمي ممكن بسب كرحضرت ابن حماكس كابداعتكا ف نعنى کی مشم کر حب تمات تم میرا خیال دکھوے میں بمباری بوشو آذاد کے سکتے سنے۔ اُل کے برابراس ایک ول س آزاد اعتكات مور اس صورت من كو فيرا شكال البين -پرسستنآری کرنا رسمول کا دا وران کو حبیبا یا رسول کا) أب فائديراك طور مسلم من مُعلَقالما فرملتے میں - اور حس رانت سٹنب در رمونی سے توخی تعالیٰ میری عزّ ت کی قتم میں مہیں مجرموں د ا ورنجا فروں ) کیے الشافة حزت جرسل عبيه السلام كو محمر فرلملنتي مي وه فرشتول مك مفناكل ومركات الشنسيات علية بن - وكركرة سلشنه أتنوه اودفلنبصت مذكردل كايب اب بخظ بخثا مے ایک براے تفکر کے ساتھ زامیں پر انزیتے ہیں۔ اسينغ ككرول كولوط عالة - نم سف مجمع رامني كر د ما اورس ال کے ساتھ ایک سپر حینال اس اسے ارجی کو کھیا گے حديث مناولين م سے رامنی موگیا - بیں فرشتے اس اجرو نواب کودیکھ اويمه كفرا كريني اورعضرت جرتهل علبدالتلام كتنوابذ كر حواس است كوا فطارك ول ملا - بع وسيال فلق بیں - جن س سنے وو ما پروصرت اسی رائٹ س کھیلنے حصرت این همایش کی روایت سے کراہنول سنے بي أور كول جاني بي ألكم أنجلنا رينمم ہیں۔ حق کومشرف سے مغرب مک مصلا دسیتمن حفور كوبرارشاد فروات ميسة شناكر حببت كورمضان شرف اس مدیث شریع کے اکثر مضاس گذشتر اوراق بير معنرت جرتيل فرسنتول كوتقاضا فرملت يريم کے ملے فوشبودل کی دھونی دی جانی سے اور منزوع مِن بِمان موسِطِكُم بِس -البَّنْهُ حينُدامور قابل عوْر مِن -جن تحرمسلمان أيج كي رات كحراسوما بطما- غازس بويا سال سنة آخرسال مك ديمضان كي خاطر أراسسنة كيا حاتاسي يمس حب دمعنان شرليب كيكيل رات س سے اوّل اور اہم کو ہے ہے کہ بہت سے حروم مضاف وكركرديا بهو- اس كوسلام كرس ا ورمصا فخد كرس-كى مغفرت عامر سي كلى متفت عقر - جيساكرسى دواياً ا وروان کی وعادُ ل بمه اً مین کہیں ۔ صبح مک بی معالت دمنی موتی ہے توفرش کے بینے سے ایک سوا علی ہے مبرمعلوم موحيكا سب- اور وه عيدكي اس مفغرست عامر عب کا نام مشیوسے - رحی کے جنو کول کی د میسے ) ہے۔ جب مبح موجاتی ہے ۔ تو جر سیاع اوار فیقے سيريمي مستنظ أكر وستة كيمة - جن بي سيرة بيس س المين حبنت سم ورفنول کے سبت اور کوار اول کے علقے ہیں ۔کماسے فرشنول کی جاعت اب کوچ کرد اُدر واسلے اور والدین کی ٹافرانی کرسنے واسلے بھی ہں-ان بجے کھتے ہیں جس سے ایسی دل آ دیز سریلی آ والہ چلو - فرسنت حضرت جبرتبل است اید جین بر کرا تدفعال مسے کوئی فیر چھے کہ تم نے اللہ کو ناراض کر کے اسیف سنے مصنور کی اتمت سے موسوں کی حاجز ل اور بكلتي سب كرسنن والول سناس ساحيي أواز سلتے اور کونشا کھکانا کہ حوثات کھاسیے - اِنٹوس تم پر صروراتول مس كميا معالم مرايا - وه كيف بس كما الدافالي نمیعی نیس سنی-بس نونشا ایمکیوں والی حریس اسینے مکاول بھی اور مہماری عزت بر بھی جس کے حاصل کرنے کے ~ منع أن بر توج مرا في اور جار تخصول مح علاي سے مل كرمنيت سك مالا خانول كے درميانى كرفشے م خلط خیال میں متم حصنور کی بد دعائیں رواشت کررسے کو معامث قرا دیا ۔ كراً والدريني بس كدكو في سب المتدنف في الي كا وسي مم صما بمُمْسلف إحصايا رسول المُند- وه جارتض كون مو-جبرتنان كي بدوعاليس الهاديد مو- اور الله كي رحمت سبع منكني كريسف والا- تاكرى تعاسط شادا اس كويم سع ومخرت عامد سعدتهي كالعاجا رسع مودس اوحيال بن ؟ ادشاد ميراكد الكيده وه منتفص عورشراب كاعادي جوطروس بہروہی حدیں حتنت کے داروغہ رصوات بد ؟ دوسرا وُه جروالدين كى نامزًا فى كرف وأليتيار کرائیج تم نے اسپنے مقابل کوزک دیسے ہی دی- اپنی پایچیتی میں کر برنمیبی رانت سبے ؟ وہ لیبک کبرگر حوا ب مونی او تھی کر سی لی۔ گرو ہ کتنے و ان متبالے ساتھ وه جو تعطع رحمي كريف والاسمد اور ناطر فررسف دالا ميو- اور وسیعتے میں کہ یہ دیمضائی المہارک کی تیلی را ت سیے پخبت رەكىكى سىسى ؟ جېكدالىدى سارا رسول تى برلىست كر جديفا ووتتخص حركبينه رسكصن والاميوا ورأبس برقطع تغلن کے ورواز سے عضرت فرار کی احمد کے سنے دائے المحول وت كئ مصور كيف مرايا كدس تعاف شارا ر باسدے - الله كا مقرب فرست ممالسے اور است كرف والامور ميرحب حيدالفط كي رات موتى ست كرديا سيد بهارى باكت كى مدوعا كرد باست الترصل قراس كانام وأسما فول بر) كبكت الجائزة والعامكي رمنوالی سے فرا رسیتے میں کر حبّت سکے ورواز سے محول دسے اور الک (جہنم کے داروغد ) سے فرانسینے نٹانہ مہتیں ابنی معفرت اور رحمت سسے نکال دے ہیں۔ رات )سے بیا جاتہ ہے -اور حب عید کی صبح موتی ہے ہں کر عفود کی امن کے روزہ داروں پر منم کے درواز التدك والسبط سوج اورس كرد مبيح كالجشكا شام وَّمَ تَعَالَىٰ شَارَ وَرَسْنُول كُوتَام شَهِرُول مِن يُعْمِيُّ مِنْ كو كفراً جلت توكير منبل كبا - أج وقت سب اور ثا في بندكروس اورجرتيل كوحكم موناسيس كدزمن مرعا زاو وم زمین ہیر اور کرتمام گلیول آور رانسیول کے مكن شياطين كوفتيدكرو- أوريككين طوق والأروريا ممكن يكل حب السيام كي يشي س ما أسب جهال سرول پر کھوطسے موجاتے ہیں -اور الی آواز سسے مذعرت ووحامت كي لو جهد مذال ومتاع كارآمد میں تھیننگ وو کہ میرے مجبوب کی اُمرّت کے روزول جِس کو خالن اور انسا نول کے سبوا ہر مخلوق سنتی ہے وال مرف منا رسے اعمال کی پوجد موگی-اورسر بكارستيس كه است محدصى الترمليروسم كى امت كو خواب مذكرس يحصنورك في ارشاد فرا يا كدمن تنالي حركت تكمين لكيما في سلمن أحليك كي رحق نعاسك شاندا دمصلا کی سروایت میں ایک منادی کو عم والے اس کرم رب کی دورگاه کی) طرف چلور جو لببت زیاده اسینے حغوق میں درگزر فرا دسیتے ہیں - گریزیوں کے مطافرلمسك والماسبي -اوديؤسب سبيع بؤسي قعود بل كرتمن سرتبه بيراتواز وسي كر "مه كوئى المنتكف والاحب كوس أبس كى حقوق ميں بعزيد لدوستے بهنس حجودالسنے-كومهات فرالف والاسبع-بهرجب لوك عبدكاه كي حصوركا ادشاد سيع كرمفلس مترى امت مي وا طرف نكلت بي توى تعلي خانه فرستول سيدريات شخص مے کہ تیامت کے دن تغیاب اعمال کے ساتا فرطنت بس كد كيا بدلرسي اسمز ووركا جوابنا كام بُعداكد معنے کوئی توب کرنے والا کہ میں اس

شا مل منسوالي - كما بييسي كدكريم أمن أب کی خلصانہ کے ماسسے اس گنهگار کو بھی اپنی رصا اور محبتت سي نوازي -كرج بدكارونالات مول است شاءجال برتبرك دركو تبااب جيور كرعاول كهان كون سے نیرے سوائھ بے واكواسطے كفيكش سعاالمبدى كي تواسول بن نباء د مجدمت میرے عمل کرلطف پراسیے می و بإرت لينزم ناسان وعطا كواسطي چرخ عصبان مرزی کارندم محرام ا چارشورکام میں اسپوسد کرم چارشورکام میں ا مجهران كالبيك سوينها كواسيط سے عباوت کاسہارا عابدول کے ماسط ادر الجيرزبركا سي زايدول كے واسط سے عصالیے ہ مجھ کے درست یا کالمسط في نفري عامتا مول مداميري كي طلب سن علادت سے وربع نے خواش ع وارب درد دل برجاست عجد كديندا كولسط عفل وموس وسنكرا در مغمائ دينا بشار کی مطا قدیے مجھے۔ پراپ نیاے موڈگار تخشوه لغمث جوكام أكتصمدا كيواسط مدسسے ابن مو كياسيے حال تحداث د كا کیمری املادم الندو تست سبے امدا درکا لين لطعت وتحمن ب إنتا كيولسط كوس مول أك منه عاصى غلام برُ قصور جُرِم ميراحوصله كن الم سيسيترا عفور تبراكها مامول س مسامد ب اسدت تشكور ا نَتَ سَنَايِّن انْتَ كانِي فَي مُرَّمَاتِ الْأَمُورَ

أننت تحشى أنت رقي انت كي المنت كي العم الدينيل

حفنورا كالمفاوسيك كمر موكوتي ثواب كي منيت كريك وونون عبدين من جاك ورعباوت سيم شغول رست -اس کا ول اس ون ندم سے گا حیں ولا سب کے دل رحائل گے۔ (معنی فتنہ وفساد کے وقت جب لوكول كے تلوب بيمرو في جي في مے انواس كا ول رنده رسبے گا - ا ور مکن سعے دصور کیو شخے کا دان مراد مو كراس كى درح سب موس مر موكى -) ا مک مدمن میں ارشاد سے۔ کر جو شخص بالی رانوں میں عبادت کے ملتے جاسمے واسط جنّت واحب موجلتے کی۔ (١) ليلته الترويي (مردى الج كي رات) (۲) بيلىة العرف ( و ذى الحدكى دات (٣) بيلسر النحر (١٠رذى الحجه كي دان) (١٨) عيرالفطركي رات (۵) شب برات مینی ۵ ارشعبان کی رات نفنهاء نے بھی عبرین کی رائوں میں جا گناستحب تبوليت وعاكى رأتي بيرس:-جعسکی دات ہے بیدین کی وائیں ۔غرہ رہب کی رات اورنضعت شعبان کی رات۔ تعض بزرگول سف انشاد فرمایا سے کرمضان المبارك س مجعه كى دات كالجي خصوصيرت سع استمام جاستة كرحبعه اوراس كى دان ببت مشرك اوقات بن اطادیث میں ال کی بہت فضیلت ا تی ہے۔ مگر جو مگہ تعض اعادیث میں حبعہ کی رات کو قیام کے سانو تخص كرف كى مما لغرت أكى سبى -كد البدا مد موجا كے كى وجد سے نما زحمعد کی ادائیگی میں کھے خلل وا فع سو میا ہے۔ اس ستے بہترہے کہ دورات کواس کے ساتھ اور مجھی شامل کرے ہے۔ آخريني ناظرين سع لجاحبت سے درخوا سنت مي كرد مضاك المبارك كي عضوص ادفات بي جيب آپ اسینے سلتے دُعافرائیں - تواس سسید کار کومی

إ وسب - اورنماز- روزه - حدفه سب مي مجير لاشي-مبكن كسى كوكالى دست بكحىست يسئ كونترت دكا دى تقى- اوركسى كومارىيىك كى تقى سىس برسب عوبد ا ویں گے اور اس کے نیک اعمال میں سعے ان حُرِّیْنِ کا بدلہ دصول کر لہیں گئے۔ اورجب اس کے پاس مک اممال حتم مدِيماً مَيْن كَعَ لَوْ ابني براتبال اس برقبلة رببن کے - اور تھیراس سب انباد کی بدولت وہ جہنم رسید مرجائے گا-اورا بنی کسرت اعمال کے باوجور جرهسرت ويام كا عالم موركا وم مخناج بيال بهنيسه وه الوس تمتنا كيول مرسطين أسمال وسقف كم جومنزل بنزل اين ممزمت دانكال ويجع ا بک امر مدیث بالاس به ارشاد سن کرس مم کو کفار کے سامنے رسول اور فضیعت مذکرول گا- بیہ عِنْ تَعَاسِطِ نَشَانَهُ كَا غَائِيَتِ درجِهِ كَالطَّفِ وَكُمِيمُ مِلْمَانُولِ کے حال برسے کہ انٹد کی رضا کے ڈھو بڑنے اول کے لئے لیکھی لطفت داندام کی ان سمی لغز سنول ریھی درگزر اور بردہ پوسٹی کی ماتی ہے عبداللدين عيضر حننورهس نقل فرات بب کر ضامت کے دن حق نقاسے شام*ذا* یک مومن ک<u>ر اپنے</u> قریب ملاکراس بر برده ڈال کر کہ کو تی ووسرا نہ ويعصاس كى نغز سول كو باوولاكراس سع بربركناه کا قرار کرائن کے - اورا پینے گتا ہوں کی کمثرت اور اقراد بربير للمجصح كاكراب ملاكت كاوفت فتربيب أ كياسيع نوارضا وموكاكم بئسف ونباس تجدرتان فرائی سے تو آج بھی اُن یر مردہ سے اور معاف بن اس کے بعد اس کے نیک اعمال کا وفر السس کے حوالے کردیا جائے گا۔ اور بھی برت می ڈاما سفت بيمضمول مستنبط بؤنا سيعكم التذكي يضسا ڈھونر صفے والول اور اس کے احکام کی بابنری کرنے والول کی مغز سنول سسے درگذر کرویا جا تا سسے اس سلنح نهابت المهبت سيجسائة الكب مصنون سبحص لينأ جلست كرج لوك التدوالول كي كونا بهول بران كى فيبت ميس متها رسينة مين وه المسس لحانور كعين كرمباوا فيامت بين النكي زيك اعمال کی برکت ہے ان کی لغزشیں تدمعات فرادی جادیں اور پرود لپکشی فرائی جاوے بیکن نم اوگول کے المے غيبب كا وفترين كرملاكت كاسبب بنبي - الله تغالي اسنے لطفت سے ہم سب سے درگزر فراتس آوی تم

امین ؛
حدیث بالا میں عیر کی دات کو اضام کی دات
سے بھی کی دات بس حق خالی شا ند
کی طرف سے اپنے بندول کو اضام دیا جا آہے ہی
سے بندول کو بھی اس دات کی سے حد قد ار کی چاہئے
بندول کو بھی اس دات کی سے حد قد ار کی خاہئے
بندوس کے بھی اس دات کی سے حد قد ار کی خاہئے
بہت سے والی عوام کو قد ہو بھینا ہی کہنا خواص بھی
درمضان کے تفکے اندھے اس دات بی می خوسیت سے نیا درت بی

وَ الْحَالَةُ وَ الْوَلِينَ السَّمَاءِ

وزمياب عبد الوصلي صاحب لنهميانوي بيساغ المبيالي المح سنيمويين

المنظوق وفاسيشتق سيه اوروفا كمتنى المنظم المنظوق وفاسيشتق سيه الدوفا كمتنى المنظم المنظمة الم

اللبي - عليه فَيُوْرِنِّي هِي مِراً فِي مَاهَا ديس التُداُ ك كو بيرا تُواب وسيركا) ُ وَهُنُوَالَّذِي كَيْوَتَّنَا كُوْ بِالشَّيْلِ لَيْنُكُرُ مَاجَهُ مُنْهُمْ بِاللَّهَاسِ وَاللَّمُ كِعْم وترحمه والتدوه وات سيصحطات میں تم کو بورا بورا سے لیتا سیے اور ون کوجو کھد کرتے ہو خوب جاتا ہے) کینی : - سٹب بین سوتے وقت ظاہری احساس وستعور باتي منين دمننا اورآدمي اسيخ كروك ببین ملکها بینے حسب کے احدا ک تک سے بھی لے خبر موحاً ناسب - كوبا اس وقت اس سسے بد فؤ تنب لي كُبين - ون س ج كي عينا عيب ونا أقل وح يت اور » کسب واکتساب واقع موتا ہے۔ وہ سب کامل تقصیل کے سائد خدا کے علم س موجود سے۔ حتى إذا حَامَ آحَ كَدُكُ كُدُا لَهُ وَاتَّ تُوَيِّنَتُ رُسُلُنا وَ هُسَدُلا لُيْفَرِّطُون (ترجمد) بمال مك كدا بينج تم س مسى ايك كومون - تو فيضيل ك لين ہیں ۔اُس کو سمارے بھیجے ہوئے۔ وتيكها بهال لفظ موت الكياسي بيهال قربنيسيه صاب مطلب معلوم مرككا -خَلَّتَا لَةَ فَيْتَنَى كُنْتَ أَنْتَ الْزُوتِثْب عَلَيْهِ مُعَرِّ أَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ سُلَّيْتُيُّ شَهِيُكُه يُعِ (تمجمر:- بيرحب توسنے عجد كوالما

> بیا- تو توگئی تضاخرر کھنے والواگ کی اور تو ہرچیزسے خروارسے

تفنسب و استعرت بدكه بن في مفلون كيتري

ر پ ۱۱ع ۵) (ترجمه ١- اورأس كود حضرت عبلي سم كيا جا بيت بن لوكول كع المع الشاني الوار مبر ہانی ا تنی سے ) تفسيل - برگام منزدر بوكرد سے گا- يہلے-طے شدہ ہے ۔ تخلف اس موسکنا مماری مک اسى كومفت مى سى كەمدول سى بىشرىكى محص عورت وجودست بجربيدا كباجاسة اور وستحف اورسنف کے ایج ہماری قدرت عظیمہ کی ایک نشانی ہو ک تمام السال مرد وعوديث كمصطف سي بيدا موسك أوم اوداول كے بغريدا ميسكة اور حواكور مرد کے دح وسعے بیدا کیا گیا ، چیمقی صورت بيع جوعفرت سيحابل ظامر بهوني كمرر الكياب صرف عودت کے وجود سے ال کا وجود میرا- ا طرح پيدائش كي جا رول صورتين وا قع موكسين ا حضرت مسح كا وحود فدريت اللبيركا الك نشاي من تعاسط كى طرف سے و بنا كے سے براى رم وَإِنَّكُ لَعِلْمُ لِلسَّاعَةِ خَلَا تَمْثَرُاتُهُ

وَلِنَحْتَلَ الْمُنْ اللَّهُ اللَّ

حضرت سيح كابهلي وفعدا نا لوخاص مي امراً کے کئے ایک شال بھا کہ بغیر باب کے پیاہے ا در عجب شغرب معزات دکھلائے اور دوما یہ آنا قبا کانشان موگا۔ اُن کے بزول سے لوگ معلوم کرلیز كر فنامت بالكل مزدك الكي تي تيامت . آنے میں شک مذکرو۔ اور *جو کسے ب*ھی را ہ ایا ان او کی مبتلار د میول - اس پر حیلے آقہ میاوا بہارا از لی ٔ شيطان لمركواس دامسترسے دوك دسے الله تَقُوُمُ مَعَيَّا تُؤَوْفَيْكُ هَاعَتُشْرُالِاً خُسَنَ كُنَّ الدُّخِانَ وَالدُّنَّاكَ وَالدُّنَّاكُ والدَّابَّتُ وَطَلُوعَ السَّمْسُ مِنَ الْمَعْمُ بِ هَا وَ يَاجُوج وَمَاجُوجَ وَنَنْهُ ولَ عِيسَى بِنَ مَوْيِهَمَ الح ومثكلة بأب علامات تيا وزجمى رسول جشيد الكسف فرايا كرفيات سے پہلے دس نشاق جا ہر موں گے۔ وا) وقال (٢) وابر الارفن رس وهوّال دي

صفرت محالاً الهمور معاص ما بدين م و كارتبر مو كارتبر المساع و دونوں پر صاون آسكا سب و كارتبر الماسية و دون المساع و دونوں پر صاون آسكا سب و يا مدن المساع و دونوں پر صاون آسكا سب اور نه خاص قد في المساع و دون المساع و مون و دون المساع و مون المساع و مان المساع و ما

آپ نے گود یا گھزارہ اس بات کی یہ ایک عجو وہ ب کہاں کہولت میں کام کرنا بطاہر کری تھیں ہم بہیں ہے۔ کیونو کہولت کے زائد میں سب ایک کام کیسا عرصرت میں سال کی گئی۔ جبکہ اسمال جرائلے گئے۔ اور کموالت کی عموں بڑھا جا پر تاہد ل بی الکھائے بات سے صاحت جاں ہے کہ آپ نزول ہی اٹھا بات سے صاحت جاں ہے کہ آپ نزول ہی اٹھا میں ہے جو جو جب کے سال زرہ د ہیں گے۔ یہ کام کمیونت اس وقت موگائیں

יי ויתשטיפר

11

فطرت كامكار مرنا اور نفخه رزح القدس سعيدا مينا ا وراسي بناويراً ب كونكمنة أثقاً منا إلى مُرْزَكُهُ و اور ولل جبرتهل مودًا خوب عبال موجه سيك ملكة مس طرح د رَحمه : عِنْنِي ايك كلمها دررُوح بي مندا تعالي حضرت جبرتمل مو روح مما لگا -اسی طرح مناب مسح کو بھی روح کیا گیا ہے۔ کی طرف سیے حن کومریم کی طرفٹ ڈوالما کیا ۔ چونکہ آپ کوخی تعا كَلِمْتُكُا ٱلْقَاْحَ اللَّهِ مَنْ يَعَرُورُونَكُ نے روئے میٹ تزایا امدار میں کا خاصہ یہ ہے کہ جبس سنفے سے وہ مکتی ہے۔اس کو زیذہ کرویتی ہے (تَرْجِمه: - رُهُ ايك كلميةِ ضدانغالي كيطرنِ اس كية أب كواحيات موتى كامجره عطاكيا كما-اور چرنکه أب كى ولادت بين نفخه وجبرتيل كو دخل نضاء سيحن كومريم كي طرن قوالا بميرسي أَنْفَغُنا فِبْهَامِنَ شَرَوْهُانِ طرح روح معنی جبرتنل کے لئے عرف ج ارترجہہ ۔ سم نے اس میں اپنی ایک خاص نزول مونا جاسبتنے - اور جونکہ حضرت مسح رُوح بْدِرْبِيدِنْفِي جِبِرِتُلْ بِعِيوْكِي - السِلْتُعَ كومسرا بإركوح فرار دبا كباه وربيركها كماكم مَا نَفَعُ وَيْهِ مُنِيكُونَ كُلُونِ كُلُونِي الْمِلْالِيلِ ده مرا يا انكب قرح بس-اوربر بهش مما د ترجمه : مين الهي تعبو مك مار ناميول كي مي أبيا بذف وكرج بعني اس من أوح باندك المتذمينية موحانا بس) كاسجره ين -اس سلة يمود فتل يرقاور بنس بروسن كرونكردوح كانفال مسي طرح سوبياب نابت بوكئي كراب كي الي فطات الَيْدِ، نَيْضَعَنُ الكِيمُ الطبيّبُ ولَمُكُلُ رطنی ہے۔ اور اب کا اصل تعلق جبر مثل اور الماكم مرتبن سي معداور ودسرا نعلق أب الصَّالِحُ يَرْفِعُكُمَّ كاحفرت مرئم سيريء -إس التي نمامب ترجمه: - أسى كي طرف كلمات طبيبات حريقة معلوم سؤاكه وونو اشتم كالعلق معرص ظبور میں - اور وہی عمل صالح کو لند کر تاہیے<del>۔</del> س آسنة مركه حقيقهان كالمآكر مقربين اس سلتے آپ کا برقع الی انساء اور تھی مناسعتی بنیز کے ساتھ گذارے اور کھ حصر دندگی فدا کا کارکسی کے بیست کرنے سے سے میں لیت بان مو سكتا - غداكا كلمد سمينيد المندى واكتاب ي-کانبی نوع انسان *کےسا*فڈ۔ وَجَعَلَ كَلِيمَنَ اللَّهُ مِن كَفَرُهُ وَالسَّفَالِ وستوري سبع كداكر ولادت أنفاقا كالحاسك وطبي اصلی کے وطن افامین می موجاتی ہے نوچند معند مے رَكُلِتَةُ اللَّهُ هِي ٱلْعُلْيَا \_ بدوطن اصلى س تحبيب ركوهرور الصحاسة مين - تاكه في وترجيدة - اور فدا نفاسيط في كا فرول بجراسبنے وطن اصلی کی زبارت سے محروم نہ رہے۔ اور کے کلمہ کونسبت کردیا - اوراس لئے اللہ چونکه حباب سیح کی ولادت نفی وجبرتنل سے مونی سے تعالی نے عبینی روح الله د کلمة الله) اس منة اكرسمون كومناكي كاوهن كبام ست و كو أسمان برا تقاما - ا ورجو كراب كي ولاد كجد فيرمنا سب « مويكا- مكرعبرا في حيثيت مصعوت كصوفت حضرت جبرتمل الساني ستكل المنعى كا أَنْ المجى لارى عقاداس سنة أب كي المتنزول س مقے - نَعَمَثلَ لَـ هَا الْبِثْمِ إُ سَوِيًّا من الشماء مفارر مبيّرا - اور جو نكر رفع الجارس **ماء ضطرت مكي** اس كنة رفع الي المسماء كبوتت اكيب تنفص وتطيافس اورنشنبه باملائكه كى بنابر عقا- اس سائة قبل الرفع آب ا ب کے معم شکل نیا کرصلیب د مدیا گیا۔ في نكاح تعيى بتين فرمايا -كيونكر ملا تكرين نكاح كالمسلسلة منسكي كو ريبال كے فنل كے سنے كيول مفعوص ممياكيا-ممياكيات شننت اللي اس طرح ماري بربكي سفة ممتام متامل احداص اور نزول حِرِ نکرجها نی اور مبشری تعلق کی بناه یه موگا- اس کے مبدیز ول نکاح تھی نم مائیں سکتے اور لريبداكستيس توسا يؤسا فذاس كمتفايل اوراس اولا دہمی میدگی - اوروفات یا کر روضتہ افکر سس میں كى مندكو يحى بيداكي تفيس حيث تك شيطال ذمذه سے اس وقت اس کے منفا بلہ کے لئے مالک کام می زفن موں سے۔ مضيت جرتيل كاعرمج ونندول قرآن بيغاص زمرة ببيطرح شاطبر ورطري أشكل اور تمثل كي اور عرفه ح طود بر وكركما كما -ونذول كي اور شرق سصغرب نك ايك أن من منتقل . تَعَنَّمُ عَلَى الْمُلاَمَكُةُ الْمُوْحِ (رَّرْجِبهِ) فَرْصُعُ اور رورح سونے کی طاقت عطائی گئی اسی طرح ما مفامل ما تکرکرم وجبرتيل يوسمان برماية كو تعبى برطانيتين ممل طوريه عطائي منين الكر تفايل مكل مُّنَنَّ لُ الْمُلَاكِكُمُ وَاللَّهُ وْح رَرْمِهِ) فَرَسْتَرَا عِدِيعِ رسے- فلب اللاقی کے اکب ماب اگر شبیطان ہے رجرتيل) اسمال مع أنشت بي -تو ددسری جانب اس کے مقابل ایک فرستند موجود اس منعناسب برقائد کم اذکم ایک مرتبراً ب

منانجدا ولا أميى وات كويدا فرابالد حس كي حفيقت

كامغرب سيطلوع بونادف قوم ياجوج أجرج كاعلنا دلا > ا ورغيسيٰ محانا زل موناد ٧ )مُسترق ميں زمين كانيس حاناد ۸) غرب مین 'رمین کا وهنس جانا د ۹) جزیره و پ میں زمین کا دھنسٹا ورمین میں ایک اُگ کا ظاہر ہونا۔ ابل كماب كے معنتے بھى فرقے مىں وہ مصرت م بسکم براُن کی موت سے پہلے لقین لائیں گئے۔ اور تیامت کے دل مفرت عیلی آن پرگواہ مول کے ۔ یاع حضرت عبيلي أسماك برزنده موحودين يحبب دهال مدا موگا۔ نت اس حمال می تشریعیت لاکر اسے قتل کریں گے مِدہبود ونضایی اُکن برا ممان لائش کے کہ ہے شک میتکی زُنرہ ہیں۔ برمے رنسٹھنٹے اور قبامت کے ڈن حفرت مبیلی ان محصحالات اور اعمال کوظ مبرکریں گے کہ سبيرو فيصرى كذبب اور مخالفت كي تفتي اور بضاري يفتح وخداكا بثاكهار بصلتمار امدون مزول كي منعلن بن - ال هی به بات اخرمن اشس بے کدیز ول نفیی مورکا جب بيكے رفع بوكا - حب تك يبلے كوئى جبزا دير كو انفائي حالتے اس کا نزول ناممکن ہے۔ اسرار نزول عبسي بن يريم إِنَّ مَنْ لَ عِسِي عِينًا اللهِ كُلُفِي الْمُ د ترحمه: - المتدلعًا لي كي نزد بك عبيلي كي شان دم علیهما دسلام ببیسی سیعے ۔ قراً لن كريم سين صرحت دور يعمُرو ل كي فطات وَإِن كَي سِهِ - الكِ حضرت أَكُم كَي اوردووسي حفرت مبرس ابن مربم علید انسام کی رحق فنا کی نے وائرہ بروّت يرأوح سعي تثراوع كبا اوراس دائره كوحفرت عليي \_ بنم كبأ اورنبي اكرم سرورعالم محرر رسول ومنذهم ممجي و وت بابركات كو دائره مُوِّدت كامركزي نقط منا يا مُوِّت والمصنع مرودي سع كه صاحب بنوت مرو مورعوث ب نهب بوسکتی- اس سنے دائرہ بنوٹ کیمر مسیمٹر وح س - ا ورفقطم وسنے فقط عورت (سيّ) كو بيدا كما ر در حبب وارّه مبوت ختم کبا نو فقط عورت و مرمم، يْ يُصفَقَطِ مرفر ( معيني على كوييد أكبا- تاكدوا تره نبريت كرابتداء اورانها دونول تمناسب رس أوم الحصنميرس مطى شامل تقى سأس للتراك عداً سان سعدنين برم الدا ودحضرت عبيلي مفزرجريكم ، يه بدا بيستاس سنة اكن كو زبين سيتسمالن مبالى حينيت سيع مفرت مسيح كالعل حفرت كى سيست اورومانى حيثايت سدا فصل المائكراتين يذما جبر تبل امين سنصب ميورت اگرييه آپ كي برسری اورانسان سے مگراب کی فطرت اور اصلی رمرہ قت ملی اور جبر تعلی سے۔ ننقش أدم ليك معنى حبب رئيل کے لئے بھی عرفی الی السماء ا در مزول میر تاکہ آپ کی والمستدار جمله مبوا وقال وقبيل

دمال الوالكافرين اورني اكرم الوالمؤمنيين وعداوت ببود كافاص شعارے - اس التے اس كو ووراهل فطرت شيطاني اور صورت أمسس كي مين- اورس طرح أب نائم الانباء والمرسلين ك بخت مل وي كي - اور جو بكر وقال بيودين حبال اور اسانى ب سينمسي الدمال مبياكه فق با بن اسى طرح دقبال أكبرها مم الدتع المين سي عب سے بوکا اور اسی دفت سے زبذہ ہے۔اس لئے می منفول سے کہ وقال در اصل شیطان سیفنی طرح خائم الانبياء كى ايك ممر نبوّت ہے -اسى ليح حضرت مسح امن مرمم فقط وتبلل كوقتل فرماسك حقنفیت اس کی سلطانی سے اورصورت اسم عَالَمْ الدِيّالِينَ كَي مَرِ كَفر بِي - ببياك مديث مِن مَ ادر ہاتی رحال سکے معاول اور مدد گار کا فرمول کے انسانی ہے۔ وہ ایک جورہ میں مفدسے۔ اس من ان كامقا بداس وقت محصلان أمامهدى اس متعال کو ایک جزیرہ میں قبد کرنے دانے ير كافر لكما بَوَا بُوكا - فيامتُ كے قريب مونين کے الخت موکر کریں سکے۔اورج کرہوو آیی حضرت سيمان من - خلاصه يه كرحق تعاسك كا ابان دابت الارض كے ذرائيسے اور كافرين وستني اور مداوت كي وجرست حباب مي النامرم مے اوّلاً دخال وبدا كيا -كرحس كى حقيقت كا كفر بينياني بية ظامر كما جلت كا- ابني ريسكرا ير ايان نه لات مخداس سط نزول ك مشیطانی اور صورت انسانی سے - اس کے بعد اممان اور کفر کا ختم کرکے تیامت قائم موگی- تیات لعدد و اس مد ایمان سے آئی سکے-اورنفاری اس مے مقابلہ کے سے ایک ایسے می کو بیدا تے قریب ایک مالور نکلے گا۔ عب سے اتھ الماسراً اببان مو لاتے مگر عقدہ است کی وجسہ مَنْ إِلَيْ مُ حَبِى كَي فَعَرْت أوراصل مَفْتَفْتُ مَلَى أُولِهُ س ایک میر موگ مین کی بیشانی میسفدنعط ے وہ اہمال كفر مص يمي برط مد كر مقا-اس كے جبرتني اورصورت اس كى بشرى اور انسانى سے ادر كافرك است برسسياء نقطه ديكائ كا ان کی اصلاح سندایش کے-الدائب کی اسلاح ادر ایسے نی سواتے جناب میج بن مرم م کے اس کی کیا وجہدے کدانحفرت اسے دست سے وہ صحیح ایمان کے آئیں گے۔ فرهنکہ کل كوتى تظر نبي كتے- بجرجس طرح وتعال بين مبارک سے دھال کو کموں قتل بنیں کریں گے ابل كناب ايمان سے أيس كے-بی اسرائیل می سے میں ایس طرح د قال اس كاجواب يرسے كدأت كى وات بامركات كا دَ إِنْ مِنْ آهُلِ الكُتَابِ كوابك جويره مين فيوس كرك الك ظوال نہ کو ہی ماتل ہے اور نہ مقامل سس طرح آفتا اِلَّا كَيُوْمِنِكُ فَى لِمْ تَشْلُ مَيْرَتِمْ حیات عطاکی ممئی - اسی طرح اس کے مقابل خاب کے سامنے کسی طلبت کا طاہر مونا ال ممکن الد رَ لِهُ مَرَ الِعَيْلَتِ سَكُونُ عَلَيْهِمْ میے اب مرمم کو آسان پر زندہ اٹھایا گیا اور قبات بھی ہے۔ اسی طرح آ فتاب دسالت عمے ساسمے ستحصمتها و كسآب كو تنل رتبال كے ك زندہ ركما كيا سیمین ۱۵ اور بنیں ہے کوئی اہل کتاب میں اور اسی وبر سے احادیث میں دھال کے لیے سے مر ضرور ایال الے کا حفرت يخري اور تظرم كالفظر إلى بيس سے صافيعلى الملمت كا اطامر مونا عال سے - وكير المان میسلم پر اُن کی دفات سے موتا ہے کد دخال موجود سے مگر اہمی ظاہر منبس سوا نصرت كاعبد ووسرك انبياءس بباكياب بیلے اور عمامت کے دان عضرمت جيباكه خاب سيح كمنتعلق مينيرك من الشماء كالفظ ولذا املاد کے لئے انہیائے سالفنیں سے کوئی عبیاع ان برگواه مول گے۔ نى وعبال كا مفابل مونا جاست - تاكد بنى اكرم اور چینکد امام مهدی سیمے ماہران وتبال حس وقت ظاهر سوكا تو أدهير عمر كا كى طرنست أب كى أمّت كى نصرت ظهورين سے یزید نے خلافت سلب کی تنی ہوگا۔ اسی طرح جناب مسیح جب اسمان سے ا تے ۔ مباب سے ابن مرم التحدث کے خاص اس ۔ انگے اس کے صارب امام نازل موں کے نو کشل میں گے- دوال دوق دری کو نمام روستے زمین کی خلانت ألوستين كو كري كا - اور عيلي كا يبلا لفظ كراب - اور أ مخضرت كوبارى تعلي في عبراتم الدسلطنت عطا موركى رمنابس الني عَنبِكُ الله عقاء وعال بطيدامستدراج جند سے سرفرانہ فرمایا ہے۔ اور غالباً اسی نیاب ف مذكوتي سلطنت ركفت كلق اورقه روز کے سلتے مروول کو ڈندہ کوے گا - اس کی وجہ سے مفرت میں سنے الحظرت کی الد علافت السيع قريني الدرسول عقد مكمد من اس كے مقابل أب كو احيات موكى كامخراه بشارت دی سے - مدب س سے كرحب الك میروتدایمان نر لانے اورتصاری علط ایمان کے-عطاكيا كيا -هب طرح معفرت ميح كدا تيتهُ اللّال مصرت عليي كي باس شفاهت كمي سنة عاضر معياً اس لے نزول کے مدر کو تی شخص ال کنا ب ہیں کیا گیا۔ اسی طرح دخال کو تعبی است کہا گیاہے ترعیی اس دفت به حباب دیں گے کہ آ سے ابہا ماتی مذر کھا جائے گا - کہ جو آب برائیان غرمن یہ کہ منباب مسیح این مرتبے ماور دھال کے و نوائم البيس تشريف فرو بي - ألى سيشنه اوصاحت اور احوال مين اس ورجم مقابله كي رعايت کی درخواست کرد-تظام مالمين وجال اس مت بين ايك نظر واسط رکھی گئے کر لفٹ تک میں تفایل کو نظرا مذا زہتیں کیا ا كب مديث مين في كريم في ارشا وفرايا . كما حس طرح عدلي كالقب مسيح مدامية ركعا كيا-عيسى ابن مريم اسع ببت بى اقرب مول-بهر-كيون طرك برسوكا برستناء اسي طرح وتبال كالفت مسيح الدتحال ركها كيا ييفيكم اصراك كے ورساك مي كوئى سى سى ادرغالباح وتفال مكب شام بي ظامر موكا -اس ك حناب سيح میے کو بنی اکرم کی طرح سواج عبیانی میں نئر برساب لدكا سرحتيمها وركوتي مذكوني معدان منرورس مجی اس کے قتل کے لئے شام میں جامعدومشق كرنااسي اولوب كي وُجه سے ہو-اور تعس سداس مام میں ایک شع ایمان کا ہے۔ عست مُصِّشرتي مينار پر نازل موں سطے- اورباب لِنه غام الابنياء كے بيشتر بنوت ورسالت كاسك تمام موسنين كي ايم الد مستفادي اورا كي مخزان کے قریب اسے قبل کریں گئے۔ اور وقعا ل جونکہ عادى دكما كرا - اسى طرح ف تم الدجال كفركا سے حسب سے تمام كا فروں سے كفر شكنے ظام رمو كر شديد نسا د بريا كرسے گا- اس لي خراب وعلى مار اصل مين خاتم الانبياعك میں۔سومغزن ابہان واٹ یا برکات نبی اکریم م مسيح م مكم و عدل بوكر نازل مول مك اورج كرد وال منے نے بددعیئے بنوت ورسالت بر-مِن اور مزن كفر ويقال اكبرسه يس طرح بني كمم کے ساتھ اُڑمین کے خزانے ہول گے-اس سے آپ نے وجالیں کر علامت می فراردی سے ارواح موسين محمد التي روحاني والدس -اسي اس کے مقابل حباب سیح اثنا ال تقشیم فرا بھی گے۔ (بان صيح الير) طرح دتعال ارواح كانرين كمصينة روعاني والدس كركو في اس كا تبول كرف والان موكا- اور ع كر مغض

كامغرب سيطلوع بون في قوم ياجرج اجرج كانمانا فطرت كامكار مونا اورنفذ رزح الغدس سعيدا مهنا ا وراسي بناويهاً ب كوكلمنة أثقاً عنا أيلي متراكمة و د ۲ > ا ورغیسی کا از ل موزاد ۷ )مشرق میں زمین کافیس اور المل جريمل بوزا خوب عبال موج است مك ملك مس طرح ورتمه : عيلى الك كلمه اورروح بن معدانفالي حضرت جرئتل موروح كما كيا -اسي طرح جناب سيح حاناد ۸) غرب میں زمین کا وهنس حانا د ۹) جزیرہ وب میں زمین کا دھنشٹا اور کمین میں ایک اُگ کا ظاہر موزا۔ كى طوت سے حن كومريم كى طرحت والاكيا - چونكرا ب كوخي قعا کومجی دوح کہا گہا ہے۔ کلیلنڈ اُلقا کھا اللی حسّ پیکروڈو کے ابل کتاب کے معتقہ بھی فرقے ہیں وہ مصرت نے رقیعے میٹ ترمایا اور روس کا خاصہ یہ ہے کہ وبسليم برأك كى موت سے يبلے تقين لائي سكے- اور بيس سنف سے وہ ملتی سے۔اس كو زندہ كروتى سے (ترجيه: - رُه ايك كليب عندانغالي كيطون اس سلتة أب كواحيات موتى كالمجوزه عطاكيا كيا- اور تیاممت کے دل صرت عیلی آن پرگواہ مول کے ۔ باع تصرت عبيلي أسماك بيرز نده موجودين يحبب دحال جرنکه آپ کی ولادت می نفخه و جرئیل کو دخل نظام سسے من کومریم کی طرف ڈوالا بیر صب مِدا موكا منت اس حال من تشرف لاكراس قتل كري مح أَمْنَفَخْنَا بِيْهَامِنَ مِنْ وَحْنَا طرح روح معنى جبرتنل كي من عووج و وربیورو د نضایی اُون برا بان ایس گے کہ بے شک ر ترجمہ -ہم سے اس میں اپنی ایک خاص · نزول مونا جا<u>سئت</u>ے - اور جونکہ حضرت مسج میٹی زنرہ ہیں۔ مرہے رہے نو تقیا و رقبامرت کے د ل حفرت رُدُ ح بْرِد لِيهِ نفي وجبرتيل بجو كى -اس كنة كومسرا بإركوح فزار ديا كباد وربيركما كماكم مبیلی اُن محصحالات اور اعمال کوظا مبرکریں گے کہ خَانَفُتُ وْيُرِي نَيْكُونَ طَبِيرًا مِإِذِ نَالِكُو ده سرايا اكب وص س- اورب اللس كما سيبيو تسريري كذبب اور مخالفت كي تفتي اور بيفهاري د ترجمه : مين البين معيو مك ارتا ميول مين ده أَنيا بذِي عَنِي الرَّحِيجِ لِعِنْي اس مِن رُوْح من محد كو غدا كا بيثا كها -بازن التدبينية موجانا سي كالمعجرة ي-اس ملة يموو فنل يرقاور بنيس کے ستمار احد دہت مزول کے منعلق میں - ات ببوست كيونكرروح كالناطمسي طرح سويد بانت ابت مركي كراب كي الى فطرت هی در بات اطرمن اشس سے کدنز ول نعمی مرکا جب ببلے رفع موگا۔ حب بک پیلے کو ٹی جیزا دیر کو اٹھائی إكين كيضنك الكيمة الطبيت ولعكل رطی سنے - اور آب کا اصل تعلق جبر سکل اور حاستے اس کا بزول ناممکن سے۔ الصّالح يَرْفِعُكُمَّ الماكم مراتين سعب اورددمرالفان أب اسرار نزول عبسلى بن يريم كالمفرن مركم سيري -إس الحفاماس ترجب:-أسى كي طرت كلمايت طبيّات حِيْقِية معلوم مؤاكم وولو انتم كانعلق معرهن طبور ہیں ۔ اور وہی عمل صالح کو ماڈرکر نالسے<del>۔</del> إن مَنْ لَ عَسِى عِنْدُ اللهُ كُلُف الْمُهُ س أست مركه مفترحات كالماكر مقربين اس سلنة آب كاير نع الى الساء أور تقى مناسعيًّا بنير د ترحمهه: - التدلقا سلے سکے نزدیک علیکی کی شال كے ساتھ گذارے اور كي حصير أندكي فدا کا کارکشی کے بیت کرنے سے سی لیت بن مو کا بنی نوبع انسان کےسا تھے۔ دم علیهما نسلام تبسی سیعے۔ سكتا - خدا كاكلمه ممينيد مندي رواكتاب ي-فرا ن كريم سيف صرحت ووبهيمبرول كي فطات وَحَمَّلَ كَايِمَتُ الدِّينِ كَعَن والسَّفْط وستوري سيم كداكرولادت أنفاقاً كجاستے وطن إلى كى سبى - الك حضرت أوم كى اوردوس المفر اصلی کے وطن افامست میں میرحاتی ہے فوج زروز کے رَكُلِتَةُ اللهِ هِيَ ٱلْعُلْمَا \_ مرسح ابن مركم عليد السلام كى يتى نعا لى في في وائره بوت بعدوطن اصلى مين محبيب ركوهرور سے حاسف من - تاكه مي وترجيدة - اور فدا تعاسيط ف كا فرول سأوم سع متروع كبا اوراس دائره كوحفرت علياس بچراسینے دطن اصلی کی زیارسنسمے حروم نہ رسیے- اور کے کلمہ کو نسبت کر دیا - اور اس لئے لائر چونکه حناب سیح کی ولادست نفوی جبرئتل سے مود فی سے \_ بِنَّم كُبُّ اودنبي اكرم سرور عالم محرر رسول ولنَّدْهم محرِّي تعالیٰ نے عبینی رُوح اللّٰہ دکھرتہ اللّٰہ ) ٥ . ت بالركات كو دائره نوت كامركزي نفط نا يا نوت اس منے اگر سلمات کو حباک سے کا وقن کہا جا ہے لہ كوراسمان برانطاما - ا ورجو كراب كي ولاد . کے سلے صرودی سے کہ صاحب بنوت مرو مورعوث كصدفت حضرت جبرتمل انساني سنكل کچھ غیرمنا سب ہ مورکا۔ مگہ عبرا نی حینیت سے موت ب اللبس بوسكني- السيلية والره بنوت كوم وسيريش وم طبعی کا آنا کھی لاڑی مقاداس سنے آب کے لئے بزول س عقد نَعَمَثلَ لَهُا لَبُثْمُواً سَوِيًّا سه -ا ورفقطم وسنع فقط عودت دييًّا) كي بيدا كما من الشماء مفذر منيَّدًا - اورجو نكر رفع الحاسمة ومعطوت مكى اس التي دفع الي اسماء كيونت اكب شفص وتطيالس يرزرعبب وائره تنبوت ختم كبا لو فقط عورت وهريمكم ا ورنستنبه بالملائكه كى نباير تقا- اس كي قبل الرفع آپ <sup>ا</sup> ہے ہے ہم شکل نبا کرصلیب درید ہا گیا ۔ لي مفقط مرز ( معيني على كوييد أكما- تاكدوا تره نبريت ف نكاح تهي بنين فرايا - كيونكرملا مكرين نكاح كاملسله عبینی کو رتبال کے قتل کے سئے کیول مخصوص م ابتداء اورانها دونول مناسب رس -أوم م كے صنمير من مثل شامل تھتى ساس لينے آك اور نزول حِرِ نکرجها نی اور سشری تعلّن کی نباه یه مستنسن اللي اس طرح ما دى ہے كەمبىكسى سقى عدا سان سے زمین مرا اوا اور حضرت علی مفرر جبر سالم موگا- اس کے مبدیز ول نکاح تھی نرائس سکے اور لريبداكيتيس توسائقسا نفداس كصمقابل احداس ا بديدا بيسكاس سلتُ الى كو اولاد بھی میدگی - اوروفات یا که روضته افد سس میں كى مند كوتهى بيداكيت من حيث أك شيطال ذمذه زبين سيے آسالن زوں ہوں گئے۔ سے اس وقت اس کے تنفایلہ کے لئے الما کر کرام می مضربت جبرنميلا كاعرمي ونذول قرآن بيغاص زمَّده ہِبِجِطِرح شَاطِبِرُ حَرِظُرِمِ رُئْسُكِلٌ اور تَمثُّل كى اور عروثُ جَ هبماني حيتنينت سيص صفرت مسيح كالمعلق حفرت طود ہر وکر کہا گیا ۔ ِ وَيَزُولُ كِي ا وَرِنْتُرِقَ سنص غُرِبُ نَكَ الْكِ أَنْ مِنْ مُنْتَقَلِّ لَّقُرُ عَ الْمُلاَ كُلُّةً الْرَقْحَ (رَّجِمِ) فَرَشْدُ اور رومِح كى سيست اور رومانى حيثليت سي افضل للأكراكيون سونے کی طاقت عطائی گئی اسی طرح با مفائل الانگرکزم و جریس امین سے میں میں اگر سے اس کی د جبرتیل )آسمان بر حاست بن -كونعى برطاقتين كمل طوريه عطاكي كتين الكرتفا بل كمل برسرى اورانسان سب كراب كي فطرت اور اصلي تَنَنَّ لُ الْمُلَاكِكُةُ وَالنَّي وْح رَرْمِير) فرسْتراورون رہے۔ فلب الله في كراكب عاب اكر منبطان ا (جبرتیل) اسمان مع انتها بی -رمن قتت ملکی اور حبر تعلی سے۔ تو ددسری جانب اس کے مقابل امکی فرشتہ موجود تنقش أوم ليك معنى حبب رتبل . اس من مناسب برقا ترکم اذکم ایک مرتبر آب ينا بجدا دلاً اليي ذات كو بديا فرايا كرح في كالفيقة کے لئے بھی عرفی الی السماء ا ور مزول میر ناکراپ کی والمستدار جمله مبوا وقال وقبل

دمال الموالكافرين اورني اكرم الوالموميين ومداوت ببود كافاص شعارے-اس سلے اس كو بوراصل فطرت شيطاني اور صورت أمسس كي بين- اورهن طرح أب ثائم الانبياء والمرسلين ك فخت مل دي كے - اور يو كك وقال بيودين جباني اور امنياي سيصين مسيح الذمال ببياكه مق بكر س- اسى طرح دقبال أكبرفائة الدهالين سيحس سے بوکا اور اسی دفت سے زندہ سے اس لئے مي منفول سي كه وحال در اصل شيطان سيليني طرح خائم الانبياء كى ايك مر مُرتب المح المامع حضرت مسيح ابن مربم فقط وتبلل كوقتل فرائس كك حقنفیت اس کی سنبط نی سے اورصورت اس کی عَالَمُ الدِّمَ اللَّينَ فِي مَرِ كَفر بِهِ - مِساكدُ عدث مِن اللهِ المُكَدُّونِ مِنْ مَنْ تَحَدِّمُ لَكِنْ كَافر سِينَ وجال في سِينا في ادر ماتی رحال سکیلمعاول احدمدگار کافر ہولگے انسانی ہے۔ وہ ایک جورہ میں مقید سے۔ اس كنة ال كامقا بلداس وقت محصلال أ ام مدى اس دخال کو ایک جزیرہ میں تبد کرنے دانے يركافر لكما متوا بوگا - فياسك كے قريب مونين کے الحت موکر کریں سکے -اور چوکر ہوو این حضرت سليمان مي - خلاصه يه كرحق مقاسل كاابيان دابنة المارض كي فداييسي اور كافرين وستني اور مداوت كي وجرست حباب مسيح النامرم من اوّلاً ومّال ويداكيا -كرحب كى حقيقت كاكفر بيثياني برظامركما جلت كا- الني بيسك ير ايمان مذ لاست من اس سنة مذول ك مشیطانی اور صورت انانی سے - اس کے بعد امیان اور کفر کا ختم کرکے تیامت قائم مولک - قیات لعد وہ آپ ہے ایمان سے آئی سگے۔اورنفاری اس مے مقابلہ کے سے ایک ایسے می کو بیدا تے قریب ایک طابور شکے گا۔ عبل مے اتھ الماسراً ايمان فو لائے گرمفندہ انسيت کی وجب فرا إيكم حس كي فطرت اوراصل حقيقت على أوله س ایک در مولی-موس کی بینانی پیسفدنفظه ادر کامز کے استے پرسیاء نقطه دلائے کا سے وہ ایمال کفرسمے تھی برط مد کر مقا-اس سے جبرتنی اورصورت اس کی بشری اور دانسانی سبے ان کی اصلاح مسندا کس کے-اندآپ کی اسلاح ادر الیے نی سواتے مناب سیج بن مرمع کے اس کی کیا وجہم کدائخفرٹ لینے دست سے وہ صحیح ایمان سے آئیں گے۔ فرمنگہ کل كوتى نظر نبي كتے- بيرجس طرح دخال بينة مبارک سے مقال کو کمیوں قتل بنیں کریں گے امل کتاب ایمان سے ایمی سے۔ بى اسرائيل مي سے ميام يحس طرح د خال اس کاجواب برے کراک کو دات بامرکات کا دَ الله من آله لي الكتاب كوايك جويره مين ميوس كرك الك طويل نہ کوئی ممانی ہے اور مدمقامل مس طرح آفتا إِلَّا لَيُؤْمِنِكُ يَهِ تَبْلُ مُوْتِهِ حیات مطاکی مگئی - اسی طرح اس کے مقابل خاب کے سلمنے کسی طلست کا مطاہر مونا نامکن اور رَ بِهِ مَرَ الِفِيْلُمَةِ سَيُوْنُ عَلَيْهِمْ سیح ابن مرمم کو آسال پر زندہ اٹھایا گیا اور قیات ہے۔ اسی طرح آ فتاب دسالت عمے سامنے ستحقيق اه اک آپ کو انتل رقبال کے سے زندہ رکھا گیا سیمتیں اہ رور ہیں ہے کوئی اہل کتاب ہیں اور اسی وبر سے احادیث میں دخال کے سلیے سے محر صرور ایال الے کا حفرت يخرش اور تظرم كالفطرة ياسييس سعمافيعلى طلبت كا اطام مونا محال سے - دكر ايال ١١ میسلے پر آن کی دفات سسے موتا ہے کہ وقبال موجور سے مگر ابھی ظاہر سنس متوا نصرت كاعبد ووسرے انبياءسے بباكيا ب بیلے اور فرامت کے دان حضرت مبياكه خاب سيح كمتعلق ينزل من السماء كالفط للذا اساوے لئے انہائے سالفنیں سے کوئی عيني م أن بركواه مول مح نى وقبال كا مفابل مونا عابية- تاكد بنى اكرم اور چونکد امام جهدی کے نماندان وتبال حس وفت المابر موكا تو أوهير عمركا كى طرنست أب كى أمّت كى نصرت ظهور ين سے پردر سے خلافت سلب کی متی بوگا - اسی طرح مبناب مسیح حبب آسمان سے اب مريم الخضرت كم خاص اس لیے اس کے معلم س الم نازل موں کے تر کشل موں گے- تعال دوی ناتب من محضرت ميلي الني البينة أب كوعدالا درئ كوتمام روستے زمین كی خلانث الوستين كو كري كا - اور عبلي كا بيلا لفظ كراب - اور أسخضرت كوبارى تعلي في عبرتم اودسلطنت عطا بعدى يعباب سيح إلى عَمَيْكُ الله مقا- وعال بطيدا سندراج جند سے سرفرار فرمایا ہے۔ اور غالباً اسی ملیاب فو ذكوتي سلطنت ركفت محق اورقه روز کے سلتے مردول کو ڈندہ کوے گا - اس کی وجہ سے مفرت میج نے الحضرت کی آمر عدانت أي قريني الدرسول مقد - مكر من اس كے مقابل أب كو احيات موكى كاميره بشارت دى سے - مدين س سے كرحب الك بيووكدا يماك ندلا كے اورتصاری علط ايمان كے-عطاكي كيا - حب طرح معفرت ميح كد أيتهُ اللَّذاك مصرت عليي كياس شفاعت كياس عاضر يمياً اس لتے مزول کے معبد کو تی شخص اہل کنا ب ہیں کہا گیا۔ اسی طرح دھال کو تھی است کہا گیا ہے تہ علیمی اس دفت یہ حباب دیں گے کہ اُ سے ابہا باتی مذر کھا جائے گا - کد حوآب برائمان غرصٰ یہ کہ خباب مسیح ابن مرتم ع اور دھال کے و فائم البينن تشريف فرما من - أن سيشنا اوصات اور احوال مي اس درجم مقابله كي رعايت و المال الم المال کی درخواست کرو-رکھی گئی کولفٹ تک میں تفاہل کو نظرا مذا زہش کیا ا كب حديث مين في كريم في ارشا وفرايا . كيا حسطرح على كالقب مسح مدان ركعا كيا-عيني ابن مريم سع ببت عي اقرب عول - بهر-كيون طي برسوكا مرست اسي طرح وتعال كالعتب مسح الدتمال ركها كيا حيزنكم اصراك ك ورميال مي كوئى سى من اور غالبًا ح وتبال مكب شام من ظامر موكا -اس ك حناب سيح میج کو بنی اکرم کی طرح سواج عبانی میں نئم برساسله كاسرحتيدا وركوتي مذكوتي معدان مرورك مجی اس کے قتل کے لئے شام س جامعددمشق كرنااسي اولوت كي وببدست برو-اور نعس سواس مام میں ایک ایت ایمال کا سے جست کے مشرقی مینار پر نازل موں کھے- اور باب کُڈ غام الابنياوك بيشتر بنوت ورسالت كاسك تمام موسنين كمايمإل مستفادس اورا كب مخزان کے قریب اسسے قبل کریں گئے۔ اور ڈھا ل جزاکہ عادى دكما كرا مى طرح ف تم الدمال كفركاب يبس سعمام كافرون سع كغر تنكف ظاہر موکر شدید صا در یا کرسے گا۔ اس لئے خاب رعل ما مدار اصل مين خاتم الانبياء میں۔سومغزن اہان ذات یا برگات بنی اکرم م میے ملم و مدل ہو کرنانل موں کے اور جو کر دہمال مدنے کے بعد دعیائے نبویت و *رسا*لت بر-مِن اور مخزن كَفَروَعال اكبريه بسي جس طرح بني أكم کے ساتھ 'زمین کے خزانے ہوں گے۔ اس سنے آپ نے دیجالیں کر علامت ہی فراردی ہے ارواح مومنین مے نے روحانی والدس -اسی اس کے مقابل حباب سیج اندا ال تقسیم فرا بی گے۔ (بان صفحا۔ بر) طرح دقبال ارواح كا خربن كيلي دوحاني والديس كدكو في اس كا قبول كرف والان موكا - اورع كدنفض

مراخذه كرف يردو افترامنات كاجواب تر ابر مولی الثعری سے تنتی تخش ویا ، مگرتیسری فسکانت کا تھر ہوا ب: وہے سکے۔ جنائی اونڈی ان کے باس سے نے ف کئ۔ رطبری مظلو اادی تاريخ عالم و كيف ترمعوم برتاب راد وس كر أيي بى افراد لئے تابى سے دو ماركا بيرن نے استیاد من وقر روا رکھا، وہ سکام جر خرو مرفن غذامیں کھامیں اُور رعایا کے پاس روکھی سوکھی رونی بھی نہ ہورایک من وہ فروائیں افراد کے واطوں وَلَت سے ارسے ماتے ہیں رحکام کی عمامی محرم کو آخراکی من ڈاکر بنا ڈالے گی امین سے دہ موسکتا ہے جو دو مرسے کوچین مآمام سے مونے کُوذ کے گرد زعفرت معدبن و فاعن نے ایک عل تمركر ديار جس كي في بدر على العفرت عمر را في ميرين محدير عكم دياله ماكر ديورها من الك مكادين. جنائيد مكم كالعميل كاكن أور مصرت معدين وقاص كا د يفية بي ويفية دودهيم لرداكد بوري دكنزانعال عبدومسقد صحه مال مصرعبات ين عنه المسكان ہمی کددہ باریک کروے بینے ہیں اوران کے مدوازہ پروران مقرر سے الحقیقات کی رواقعی وروازہ بدیمان مقررتفا أورعياض بارك كيرس يهنة إدي كتفي الى ريئت أحدب سيريد الن كل رمعزت عراض أن كا باريك رئة الروايا أور بالوس كا كرة بيناكر عبك یں بکریاں بوانے کا حکم ویار عیامل کو انکا دائی مجال وبحتى وتكربار باريه كبيتة تحفه كدور "راس سے تو مرجانا بہتر ہے" معنرت عرام نے فراہا را یہ تد تهادا آبان بنیا ہے راس میں ہیں عارکیوں سے ؟ ركة الخرائع صلالا) میان است ول سے تور کی، عب تک ندہ ر ہے اسے فرائف بایت نوٹ اللوبی سے مرانمام باریک اوربیتی باس سے تن اسانی پیدارتی سبے ر دروازہ پر درمان دکھنا دل میں مزید کا ہی اُ مستنی بداكر دينا ب رناريخ لواه سب كروه قريس صفريكي سے س دی گیس وان اسان بر ماتی اس تن أما منا مع جابس أود أبرو بهي و ، زم آع دو بي لي ركل ندوني افرادی است کے مقدد کا سارہ امنے بي بحكران كي متياش، تن أساني، خد عرصي ان برما دوكا يا از كرنى ب رأتناس عنى دينومادكيم ومول ك من كي محمرون كے عادات والمدارف اس ما ما م ہرستے ہیں۔ من برص کر قرص بام عرصن پرمینی کتی ہی

أور قر ذلت بين مجي كرسكتي بيس راج بعاري اس سب

يد برى إسلام سلطنت كالندياد سيحكراف كالمياثي

زياق مداير)

آج مجى بمارى إس وزائيده سلطنت كأندر أيسي بزر كان كرام موجرد بس جرونيا دى جاه وحثت سے تر خالی ہیں کیکن دین ، روحانی صوات وورد اکسیا بے کر بے اختیار روز و شب ان کی معبت میں گزار ویے کرول عابتا ہے، م ز فرق تا بقدم هرنجسا کم می تگرم كوخمر دامن ول لى كنتر كم حاايفاست اكب دفير مفرت حالك سيَّف الله في ہوتاج إسلام كے دُيِّر شهوار محقے المحقف كو العام ويا ر اُوٹے اُوٹ نے یو خبر خلیفتہ الملین کے کا فدن کما پیغ تحنی رنحقیقات کے مبدسید سالار اسلام حضرت ابعالیات خالدٌ في الريه الغام إبى كره سع دياب تو اراف کیا ہے، اگربیت المال سے ویا ہے، قد نیانت کی، دونوں مور قبل میں وہ معزمہ لی کے قابل وابن الترميدا صفالع) مرم عرب الموار كے وحتی أورول كے عنی مقت -غالدكا إدغام وبناعرب كي أن صفات ستصحفاج سے م عاری سے مرفیافتہ المطین کی دقیقرس لکا و نے فوٹ کیا خالدا کیسے ہیں اور شجاع محابوں انعام دیڑا خاہ اپن گرہ ہی سے ہداساف ہے .. و مینے می و مکھتے دوررے میں ایسے اسراف بر فالد كل كفين قدم به تعليت بول كم رسته بو حائت . ترميرين أور ادارون أدرمتين ومبداؤن كوكوني عبي مر بدسجتنا بنتجنأ اللامي فترحات كا وه سلسله مونط مفهاوت کئے مٹرق میں بڑھتا جلا حا ۔{ نقا ، نعتم ہوجا آاہ خدمتہ من کی دہ اسلامی سیرٹ جو دمول خدا کے مصالب مے بہاد مرم أعاكم بداك فتى مرداران اسام کی اس روش سے منا ہو ماتی۔ بصرو کے گورز مطرت ابد مریی افتعری کے خلاف شکائیں گزریں کم انہوں نے ار ا ریران مزنگ میں سے ماعظہ رقیس زادے ا ہے گئے دکھ جوڑ کے ہیں۔ "کاردبار موست زیادا بن سنیان کے مبروکر ان کے پاس ایک ونڈی سے جس کوہنا بت املی ورم کی فذائم بنجائی مباتی سے جرکه عام مان كوميترضي المنتق!"

وَيُعَالَ كَامِعَالًا كُلُّهُ السَّعُ السَّمُ السَّامَ السَّامَ السَّامَ السَّامَ السَّامَ السَّامَ السَّ المسام الم خورشيرا بن مجل عيل اللطيف صلحب كمورد يمّا - ضلع صلمان خلیفہ نانی مضرت عرض محکام کھے علل کے ماسبر أعدا فراد بلبت تكيم اخلاق وعاوات كي ممراني الوسب سے اہم فریضہ مجھتے سکتے اُ در اس فرص کو انهائت سختی سے انہام دسیتے تھے۔ وہ اسینے برعامل سے مبد لیتے تھے کہ وہ :ر \* ترى گورت يرسادد برگا-اریک کیرانیس بینے گار 🖈 چنا بنوا آن نه کھائے گار و دروازے پر دریان درکھے کا اور اہل صابت کے لئے دروازہ بیشہ کھلا رکھے گار (طبری سفحہ ی بیء۲) علادہ ادیں وہ برایک عامل کے مال واساب كى فرست تباركر ماكر عفرظ ركت ، حب تعبي عال اکی ال جالت برصی و میجنے تر مائزہ نے کر آدھا أدها مال بنا لينته أوربيت المال مِن داخل رفيتي رفق ح السكيوان ٢١٩) مج کے رقع پر مختف علاقوں کے معان اپنے فَكَام كُ نُسكاميتني خليفًه ثاني كي كُوش كُذار كرتب -تقیقات کے بدورا درای شکائتوں کا بھی ترایک رطری *م<del>۵۲۲</del>-)* كرديا حاتار ایک ونعم ایک شخف نے شکا ثبت کی کرفلاں الل ف محدك بلا تصور كواس مارس بس معنوت الراف فحققات كرف كي بعيمتنيث كرهم دياكروه الل كو برمبرعام كورف ككاف رفائح مصر معفرت مردين العاص لي التالي خليفته الملين رُعَمَّالُ مربيكمر ارث نے فرمایا " بدہیں ہوسکنا کرمیں مزم أنقام ولنن أر دك الخراع معمد ٢١) الخدائخ ابنة اكر حطرت عمران عمروين العاص مغ ماع مصرك كهنه يركال كرمتشن قرارد سينية و أن و و أنا بين اللهم كي تاريخ كوده ببند مقام - ماصل نه ورتا جو اس وفت اسے حاصل ہے ۔ یہ<sup>ا</sup> المنهت عمروا كى عدل كسترى مى كفتى كرميندى ولوك مين عنا وبندہ کی میر مٹ ئی صدیوں کے دات ہات سے جکرکے ہیں قعم کافید ہو کئے رفحا روب بوفود بقوركو اينا مراير محضط ستق وبال إسلام أوران ك ليم كى وجب حصرت بال جيس بطالبر فل أوار ' یو طبیرنا بلال کھنے لگے۔

## وظاف ولطالف

وقسنجه خناب خاموش متكلع صاحب ملنات

ہے۔بیاکہ آپ نے محدکو یو کیرا بنایا ين أبيست اس كى عبلاتى ما نتكما مون اوراس جيز كي معبد في حب سع بير بنايا گیا ہے۔ اور آپ سے اس کی مدی سے بناہ المنا موں اوراس سین کی دری سے کہ ہواکس سے محالا

مصرت الوسعيد خدري سے روابت ہے - كم رسول، تدعلی، تدولبروسلم حب ﴿ كِبْرا بِينْ عَفَ تواس كانام دعمامه كرية ما جادر ) ساء كردعاء ندكوره (مشكوة كتاب اللباس) فرلمستُ سَفِيَّ -

<u>نئےمبوے دیکھنے لی</u>

أَلَّهُ مُرَبًا مِن فَ مَنَا فِي شَمَرِنا وَ بَارِلِكَ لَنَا فِي مَدِ ثَينَتِ نَا وَكَالِكُنَّا بِي صَاهِنَا وَرِبّا بِي كَ نَنَا فِي مُدَّنَّا (ترحبہ: الله الله مرکن ہے مہا دسے میں میں اور سمارے شہریں مرکت وے اور مهاع اور میر( بیمایسنے) میں برکن عطا فرا- (مسلم تدندی نساتی این احدام صفی بینا)

ره) مالله مراثت حشنت حلقي ا معقبی اسے اللہ آپ نے میری معور " ( ترحمہ: - اے اللہ آپ نے میری معور أحيى نبائی ہے اور سيرت و كروا ر يمي احيارا ريحية -

( ابن حبان داری الاحصی صبین )

جاند وليجفنكي دعب

(۱) ٱللَّهُ مَّدَ ٱجِلْكُ حَلَيْنَا بِالْكَشْنِ وَإِلْاهُانِ والسَّلَامُّةِ وَالْاصْلَامَ رَلِيَّ وَسَمُّكُ الله تيعيدًا .. لي الله بياندسم كو امن اورايان کے ساتھ وکھلااورسلامنی اوراسلام کے جاندمبرا ا ورتيرا يرودزكار التدسي -طلی بن مبیدامتندسے روانین سے کہ نبی كريم صلى الشرهليد يسنم حب بيلي رات كاحا فر د مجين عقة - توبه وُعا فرائة عف رتدنى الشكواة بالكيمواذلا

شپ قدر کی وُعَبًاء

ٱللَّهُ مَدَانَكَ عَفْقٌ كُورِيْ رُجِّبُ العَمْوَ فَاعْفُ يَحِنَّ وترجمه: ١ الله توصاحب كرم اور معات كرف كوبيد فراناب للذامجه معات كردب-راحدة ابن احبه - نز مذى ١٢ - مشكورة باب ليلة الدي

نے کیوے پہننے کی عا

ٱللَّهُ مَّدَ لَكِ أَنْهُ كُمَا كُسُوْتَتُ مِيرِ كشأكك خبيزة ويخيزوا صيغ لَهُ وَٱعْوَدُ بِكَ مِنْ شَرِيٌّ ﴾ زَ شَيِّ مَا صَٰنِعَ لَهُ ترجيد: - المع الله سب تعرافي أب ك سك

(2 je 100)

آپ کے مبداس کا بد دعوی کرنا کومیں املیہ کا رسول بنا یا گیا ہوں اس کے دعال موسے کی قطعی اور يقيني دسي سے نيز وجل كے معنى التباس كے بين -اور دول كے الومبيت ميں حيدال التباس اور انتباء الس جننا کہ دعرائے نبوت میں ہے۔ سواس کی سزا بجر مثل کے اور کچے نہیں۔ اس کے خاب بیج بن مرم انال ہو کر و مبال مرئی منت کو تال فرانس کے ۔ اور اُن وکول سے جو نیزی مبتوت کا ساتھ وی کے ۔ وہنگ سے اام مدی اُرقعال کریں گے۔ رتام شکر)

على بذالقياس إس كے علادہ أور عبى كى سائل مرم اسے بن ہو اس مقدس گردہ کے سامنے مُنافِ اللهُ تُلَدُّدُ كرف سے بى عاصل بوسكتے بر ا ملَّد تعالى ان حضرات كى قِرون پر بھى كرور ورحيش اندل فراست أور فَد كريت كريد مقدّى كرده قيامت تك زمذه أور بائذه رب المن باالاالعلين-

برأ عدان إسلام - اسلام كا اصلى نقشه اجالاً بر نے مطور سابقہ میں بین کر ویا سے تاکہ انبن حافظا کے سال یا اظلام کے بروگرام ہیں ہو عقدا ما وقت ميرت بعقد مي اعدران مي عوض كرسكورادر عجه الله تعالى محد ففنل د كرم سے بقین کہان ہے که اس کی تصدیق میں ہزاد یا علماء کرام کے تصدیقی

السلام کے اسلی نقشہ کی مخالفت کر ہوا ردمن يشاتن المول مندس ماتين لدامهدى ويتبع غيرسبيل المؤمنين فرله ماتونى ونصله عجتم وساوت مصيرا) مورة المناء دكرع ١٠ ياده عط توجیل در اور بو کوئی رمول کی می لفت کرے ب بعد اس محد که اس پر سیدهی داه کل چکی بور آدر سب سلانوں کے رائد کے خاف جلے قوہم اسے ای طرف چالی سکے ، جدھر وہ خود مجر کیا ہے۔ أور اسے دور في س دائيس سكے أور وہ بہت

راس انت کا حاصل یہ ہے ۔ کر بوتھن رسول اللہ ملی الله علیه وسم أور آب مے ستبعین صحاب کرام رمنوان الله تعالى عليهم الجمعين والصي إسلام كي خالفت كرس كا-وه ونيايل كراه رسب كار أوراً ووت عديش مرفعط بازگاه ابني بركزمينم بين حا واخل بعدگا . اللهم أعذنا منهم

بمسلما نوں کا انسلی فرص

برادران اسلام عملان ومیاوی کما قات کے كى شب يى بعى ترقى كرسيد إسام اس كى مخالفت أبي كرتار البندي حرور عرض كرون كاكر مهاور بر لحيثيث متلان ہوسف کے فقط ہم ذکتہ داری عائد اوتی - ہے کہ وہ اِسلام کو زنرہ دیکھنے کی ہر مکن ا کوشش کرسے اور یہ اذاتہ داری معلم فرم کے ہر رُو پید عامد موتی ہے۔ نراہ عدام بدن یا خوام ، حاکم محكوم - ومر علينا الااللاغ المبين - وإخري للأ ، الحمد لله رب العالمين -

Bess // لفيه *دونسه كازندگي براز* بقيتماريي (Ling) راس طرافیر سے ملک میں صفعت وحرفت كو أدوارة وسسه-باره پریس تک مسلسل استان بنوت اکماً نقعان ہمانا ہے ۔ ٹاؤ اور کیجئے کر ٹود و فرض سے ہمارے عوام کو جا جیٹے کہ وُہ اپنے بچن کو مروث مروجہ نظیم بر مینم رسیم الیمار فدمت کی کر نمی خانمت بدن میں صائح نون کی پیدائن ہے۔ گھر نون کپ فادم کے ند کی ہوگی۔ دندگی بھرصدر بیعا بوگا، حبب اصول خراک پر عل کیا وائے رہاصل ی ولانے کے لیے کوشال مرتول کی مخبت میں مرشار رہے۔ حتی کم أند منابطه كي خلاف ورزي سے يفتيناً نفقمان بركا رايك موحوره طالمات کا جائزہ ریستے معیر تخفی بہترین نذا کھا را سبتہ گر اپنے احمق بن کی معہ المجام تھی ای مبت کی بنا پر ہمار کم الد کم این درائق بنی سے اکنیں صنعتی تنیم دلائی ۔ دہ لوگ جم خود تی البیال صنعی وه بيلي من يلجيع - جنگ احد مي ے جنک جان زہر، عقیبا وغیرہ بھی کھانے میں ملا ين ہے. أمديا يه كه كھانے كے اند تو كرئي شفاد ينز حفيور كو بحي أين أمد دو ديان مبادک بھی انہیں ہو گئے رکبی سینے پربنی مفہد کر فیا کہ مفتور شہید ہوگئے بنين طاناء مكرجب كعاسة سع فارح برا فرا منا مجارتی کاروبار کرتے ہی یں اُنگی وال کر فے کر دیتا ہے ۔ ظاہر ہے کیسے مف اُن کے لئے تھ لازی سے اس رخبرسفر مسلان میں حالمان طف كوعده سے عدہ فولاک بعی كوئى نفخ نه وسے گی۔ کہ اسپنے ہی کارویانہ کے زنرر اب الر اوق وال تم كا يأكل وعندهد بينا عمرست كر برائم بنیدا کردی- بر طرف پریشانی اله المجول كه علم دن - ايك و گھراہٹ کے اتار بد کنا ہو سکے یا غط ہے کم خواک سے تون بیدا ہوتا ہے یک طرف الله كا إنيا منتقبل محفوظ نين سے نعنس غذايش إسقال كر چكا بدن وف وفاك مدینے کے بے شار لوگ شہر سے موجائے گا۔ اُدر دومری حاب ہار کا گئے۔ جب یہ خبر مصرَت اسْ مک بنجی قرراُنہوں نے توار سنعالی پیدا برتار بری تران خداد سے اور جان نکل دی عَبْرِ مَنَى تَعْلِم يَا فَهُمْ لِوَكُولَ كَى لَقَادِ مِنْ أَضَافِرُ لَهُ مِوكًا . ب- معتبقتاً استخف كي طرح الركوئي عن كو روزه مكمّا ب رأور دات كو قرأن مجيد سنا ب . كر سائد اُ در میدان رجاک کی طرف یه کھتے الوف معالم كر بن ك لئے جنت ں ساتھ مچھ وہ کام بھی کر رو ہے رج صیام اور قبام کتے قبی شرب تر بھر جینے رہے رکیا فائرہ - کفائر کے مرجع میں رکھ مے ما فی بس رقر ایسا محفی مورسے سے اس اعلی مقد بَيْنَا أَمَرَاهِ إِي رَبِيمَ كُلَّ مِنَائِمَهِ صَدِيثُ شَرْفِفَ مِن أَمَّا (لِعَبِرِحَامُ كَمَا عَالُهُ كَا مُا سِعِلَاكُ كُنَّ ) كُلُّتُ أور منبر نهين كيتون كويته يتنع كيا. بابن أساني ي قرب جربها رسيد أورا والسُلِي وَمِن كم وَعَنْ أَيْنَ هُرْيُرُلاَ تَالَ فَالَ دَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ أدبه با بر منهي أيكله بلكه دبي شهادت بائی - اِنَّا لَلَّهُ وَ اَنَّ الْهِ وَانْجُونَ. یه به نقا ضرمت کا اصلی اور تقیقی حق جو حضرت انسُرا بن مالک رضی الله تعالی عند شفه اوا کیار. ور میان حاص بوری ست ، تهذیب معرب کی مکت ک بَنَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَحِسَرَتْهُ كعرمن صاحُر لَيْشَ لَهُ عه ان کی انتهیں غیرہ جدری بیں۔ وہ براس برا فی مواینا نْ صَيَامِه الآالظلماء وكمدمِنْ قامُيمِديْنَ لَهُ لیے یں سب سے ایکے دور رہے ہیں رہیے اہل نْ تَمَامِهِ إِلَّا السُّهُو رَحُونَ یورپ خرد برانمجه کر چکوٹررسے ہیں۔ بس ماک کے ایڈر حفرت ابد بریون سے مردی سے ، کو فرایا دمواللہ خذاب خرگوش می مست بور، وّم کواپینے حال برجھوڈ کر تی الله علیه وستم نے کنے بی روزہ دار بہیں ک ببارے بحق استفوار اس جہان التداري واليون كے اللے وست الكريبان بول واس زوں میں سوائے بیاس کے کھد بنس ملتار اور کتے سے تشریف کے عاصکے ہن اس ملك كم افراد كوجا بيدي كروه البيام متقل مك الغ مات كر مائك واسك بس مبليس مواسع بجرابي مربور كرمومين وقوم كانتقمر باك مرزين كو دشون كي أن كى تا بعدارى أور أن كے إحكام ء محير شبين معاصل بمدرّار کی بھا آوری ہی کر سکتے ہیں۔ اگر ہم یا دست بردست بعالي اورسلوا نول كوغيرسمون كي عمرا في إن منوم كو ابك دوري حديث ميں عامنے كما بعدی طرح سے مر میں بتب بھی اُن سے منات ولاسن سکے سلت میدان بن مرسیے کنن بالنەھەتىركوھە يېيىس د ما تۇغىقى دانا با ئىند کے خادم کہلانے کا نشرف ماسل کر سکتے ہیں من لم يورج قبل المزور دالعل به فيس ، حاجة في ان يلاع طعامه وشرابه. اَ ﷺ کاس مہارک جہینہ میں غوید کریں تمہ ہماری رنندگی کا اوّلین معصد بو تحف جھوٹی ہات اور تھوٹ پر عل کر ہنیں ر الله نغالي كو كوك مرورت مبين كه وه ابنا كلان حصنوتا ہی کا اتباع اور علم بمداری نرکا ربينا چھوڑ و سے۔ معده ملى كے ذربير في كرا الروع كرويا -یہ اعمال قد ایسے ہیں۔ گریا غذا کے المدہی ٹیمر اِللَّهُ تَعَالَىٰ بَمِينِ أَيْسًا قُولًا و فَعَلُّا كُرِفٍ اب فاہر سے کہ ان حرکماں کے ہولتے ہوئے کم یں گئی اور دومری ٹشکل یہ ہے کہ صیام اور قیام ئی توفیق دسسے۔ امین روزہ کے اس اعلیٰ مقصد کو بنیں یا سکتے را مل تعال ہیں ، دورون میں تو کوئی منافی کام نہیں کیار مگر سب ماہ روز ، کی طاہری و باطن حقیقی ، صوری مرضم کے فرائدست مک اختنام بذیر بڑا تراس خدہ غذہ کو کھا کرتے کرنے متفيفه بول كي توفق عائمة وا وس يماند الے اج، کی طرح مین عید ہی کے دن سے تقویٰ کے بداكرف مل غزا كو كاف بجاف وسيما رفظين مو أددهم

کی

·Ľ.

وگوں سے روبیر کی بھی تمودد نہ ہدگی۔ میں آذاد کر ووں کا اور اگر ده د جانا جاہے تو س اُسے مجرر بھی بنیں کر سکتار دہ یوگ بیران

بھی ہیں کر سکتار وہ اوک سران اور کے اور کے اور کے اور کے اور کی سخور با قیمت آزاد کی سورڈ با قیمت آزاد کی تو اور کی دیاد ہیں۔ دیوا سے دیافت کی خور کے سورڈ کی سال باپ میرے اس ایک محلور کے مقابل بیر کو کیا سالت میں کہ اور الدین اور الدین اور الدین کو ایک سالت ایون اور الدین کو ایک سالت کو کیا سالت کو کیا سالت کو کیا سالت کی سالت ایون اور الدین کو ایک کو ایک کاروز کی سالت کی سالت کو کیا سالت کو کیا سالت کو ایک کاروز کر کیا سالت کی سالت کاروز کر کیا سالت کی سالت کاروز کر کیا سالت کی سالت کی سالت کی سالت کی سالت کاروز کر کیا سالت کی سالت

کی طاقی الکھوں آردیوں سے بہتر ہے۔ آب سے زیادہ ڈیٹا میں مجھ کوئی چیز عزیز نہیں۔ بیچے کے منز سے پر لفظ من کر غود حضوراً دیگا ره سنة أور يبار سے أور يس بفا لياراور فرمايا" أتى سے زيدم بمارا بنب ان کے جا اور والدنے یہ منظر دیکھا تہ ہے مذ خرش بوئے

أور این رضا مندی سے بی ابنیں مجود افاری رسید و عزیز مجھیں متصارت دیوا کی دندگی ہماری سلطے بہرائم راہ ہے اور اس کموتی پر خود کو پرکھ سلطے ہیں رسطین دیدا کو اِسی غلامی

سے قبہ مثرف حاصل ہوڑا ہو جفری کے بڑے کسے بڑے صحابی کو اسے معانی کو اس رکے بیارے نام کا قرآن باک میں

دُوْمَرِے صحابی اور خادم حضرت انش بن یالک تھے۔ یہ اپنی عمر کے دمین ال حنور کی خدمتِ افدس میں حافز ابر کے مضرت زیر کی طرح انہیں بھی للهج أور نوف ولاست مستحر بين

المنول نے حفرہ کا ساتھ مر مجمود الله ا اُنہوں کے حضور کا ساتھ مذہ چھوڑاماڑج ان کے عزیز اقارب، رضۃ دار، مجالی بین سب ان سے الگ ہو گئے

30161 150

(ان-سيّر مُشّاق حين صلحب بخاسي)

آپ کی ضومت میں رہنے گئے۔ اوجر سفرت ڈیڈٹ کے والاین ان کے کئے دوتے رہنے کئے اور تلاش میں سرگردان کئے، ایک دفعہ جائر دفتہ وال مکٹر بدش تجارت سرچائر دفتہ وال مکٹر بدش تجارت

دفعہ سیند رشتہ وار مکہ بغران مخارت
اسے اور زیگر کو وہاں پایا اور
انہیں بتایا کہ ان کے والدین
اس مقرت رہیے جین اور بے قال
کی خومت رید کو حصور جیسے آتا
کی خومت میں رہیتے ہوئے والدین
کی خواتی کا کیا ہم ہ بڑی اسٹانی
کی خواتی کا کیا ہم ہ بڑی اسٹانی
میں والدین کو کہا گیا تھا۔ کہ
اب صورت و کی کو کہا گیا تھا۔ کہ
اب صورت و کو کہا گیا تھا۔ کہ
اب صورت و کو کہ کیا تھا ہوں۔
اور سے حد عوش ہوں،
میا ہوں اور سے حد عوش ہوں،
میا ہوں۔

والد أور بچا بنت سا روبيد كے ركر مكتر روانه بو سكة ، أور تعفوراً کی خدمت میں ماہر ہوگئے اور عرض کی - آپ قریش کیم مردار

ہیں۔ آپ ہم سے روبیہ کے کیجیے اُدر ہمارے بیٹے کو آناد کر دیکیے مصور فراننے مگے۔ تر وگ زیر سے دریا نت کم رد اگروہ تہارے سابھ سیلنے کو رامنی ہو تُو کیکھے تم الله تعالى كے ففنل و كرم سے
حفالاً كا بر صحابی آب كى فرارت
بها لانے كو فر و تونی فویس كرتا الد
ان يم سے بر إيك آب كا خاوم
بى كہلا نے كا شان بقا - بين خصوص
ان يم كہلا نے كا شان بقا - بين خصوص
الد بين خصوص
الد ان كى آب سے مبت ، فدیت
اطاعت كرادى حد سے بڑھى بوئي
اطاعت كرادى حد سے بڑھى بوئي
اطاعت كرادى عد سے بڑھى بوئي
الد ان كى خوارت ہے اور وہ
بو لم صفول سے كم قدر مبت كرة
اور أس كى خوارت ہے اور وہ
بو لم صفول سے كم قدر مبت كرتے
اور ان يم سفول سے بيكے ہے
کہا نام صفوت ذيا بين سے بيكے ہے
کہا نام صفوت ذيا بين سے بيكے ہے
کہا نام عفوت ذيا اور دوس سے كور الدون سے
کہا كر دیا اور دوس سے لوگوں کے
حداد كور اور دوس سے لوگوں کے

کہ ان کے عاقبہ پر والوں کے ملہ کر والوں کے ملہ کر دیا اور ووسے کوگوں کے ساتھ ان کو گرفتار کر لیار مدین کر دیا گئی ان کو فروخت کر دیا گیا بان کی خوب کر کر دیا اور کے بیستے نے اہمین خریدا اور بید یں اپنی پھوٹی کر دے دیا۔ بیستے بعد یں آئی پھوٹی کر دے دیا۔

اب صفرہ کا معقد شخصت فارکیا سے ہوا تہ انہوں نے اس بختہ کو حفور کی ندر کر دیا اور یہ



يمالى على صغت كارول سے إلى كى كدو بر قر كى اخياء تا داك انس سے داك و و فيدا